ASL-71

Persian with urdu translation

Dastoor-us-Subian - دستور الصبیان
(Etiquette in letter writing)

Pages 3 to 30

و مکتوب الیه یعنے هر کسیکه نوشته شود زیاده از سه مراتب نیست بزرگ یا خرد
اور مکتوب الیه یعنی واسطے جس شخص کے کہ لکھا جاتا ہی زیادہ تین مرتبون سے نہین ہے بڑا یا چھوٹا
یا برابر الاجرم این رساله را سه فصل نموده شد فصل اول بجانب اعلی
یا برابر ضرور کر اس رساله کی تین فصلین کی گیئن فصل پہلی طرف بڑے کے
فصل دوم بطرف ادنی فصل سوم بسمت مساوی چون قوانین سلاطین و امرا
فصل دوسری طرف چھوٹے کے فصل تیسری طرف برابر والے کے جو قاعدے بادشاہون اور امیرون کے
در کتابهای قدیم بسیار است و فهم صبیان از ادراک آن قاصر لهذا موقوف داشته
بیچ کتابون اگلی کے بہت ہین اور عقل لڑکون کی جاننے اوسکے سے عاجز اسیواسطے موقوف رکھکے
اختصار بر ضوابط ضروری و مطلوبی نموده شد
اختصار اوپر قاعدون ضروری اور مطلوبی کے کیا گیا

فصل اول بجانب اعلی مشتمل بر پنجاه و نه مکتوب فصل پہلی طرف حضرت ...	...

مکتوب اول بجناب سعادت مآب پیر دستگیر روشن ضمیر سلامت
خط پہلا بیچ درگاہ نیک بختی کے بھرے ہوئے پیر ہاتھ کے پکڑنیوالے روشن دل کے
مریدانه بجا آورده بعرض خادمان آستان هدایت نشان میرساند
مریدونکی طرح بجالاکے بیچ عرض خدمت کرنیوالون چوکھٹ ہدایت نشان کے پہونچاتا
و سبب دوری از کثرت کارهاست لیکن شوق حصول قدمبوسی
اور سبب دوری کا زیادتی کامون سے ہے لیکن شوق حاصل کرنے قدمبوسی
انشاء الله تعالی بعد فراغ از امور ضروری سعادت قدمبوسی ...
اگر چاہا الله برترنے پیچھے فراغت ہونے کامون ضروری سے نیک بختی قدم چومنے کی حاصل کرتا ہے
هدایت و ارشاد دائما تابان و درخشان باد مکتوب دوم ذات جامع الکمالات حضرت
راہ دکھانے اور راہ دکھانیکا ہمیشہ روشن اور چمکنے والا ہوجیو خط دوسرا ذات بھری ہوئی کمالون کی حضرت
رهنمای سالکان طریق خدادانی دائما بر معتقدان سایه گستر باد مراتب زمین بوسی بجا آورده
راہ دکھانیوالے چلنے والون راہ خدا جاننے کے ہمیشہ اوپر معتقدونکے سایہ بچھانیوالی ہوجیو مرتبے زمین چومنے کے بجالاکے
معروض بندگان جناب ملائک مآب میدارد ورود افتخار نامه سعادت دارین حاصل گردید
عرض بندون درگاہ فرشتون بھرے ہوے کے رکھتا ہی ساتھ اترنے بزرگ خط کے نیکبختی دو جہان کی حاصل ہوئی
هر چه در باب اشغال و وظیفه که از زبان الهام بیان تلقین یافته ارشاد شده بود حقائق
جو کہ بیچ بقدمے شغلون وظیفے کے زبان الہام بیان سے تعلیم پاکر حکم ہوا تھا ای حقیقتون کے
آگاها از برکت توجهات باطنی قدسی آنحضرت هرگز از اشغال و اوراد غافل نیست همیشه
جاننے والے برکت توجہات دلی پاک آن حضرت کی سے ہرگز شغلون اور اوراد سے غافل نہین ہمیشہ
تا حصول سعادت قدمبوسی امیدوار ارشاد و بذریعه سعادت صحائف است خورشید افا
حاصل ہونے نیک بختی قدم چومنے تک امیدوار حکم کا بذریعہ نیک بختی خطون کے ہے آفتاب فیض پہونچانے
و افادت درخشان باد مکتوب سوم رهنمای سالکان و پیشوای عارفان سلامت
اور فائدہ پہونچانیکا ہمیشہ چمکنے والا ہوجیو خط تیسرا راہ دکھانیوالے چلنے والون کے اور پیشوا اللہ کو پہچاننے والونکے سلامت ہین

شرائط آستان بوسی بتقدیم رسانیده باهزاران تمنای قدمبوسی معروض میگرداند صحیفهٔ هدایت
شرطین چوکھٹ چومنے کی پیش پہونچا کے ساتھ ہزارون آرزو قدم چومنے کے عرض رکھتا ہی خط ہدایت ملے

مع تعویذ بازو که از تفضلات مریدنوازی عنایت شده بود ورود فرمود فراوان سعادت دنیا
ساتھ تعویذ بازو کے کہ مہربانیون مرید نوازی سے عنایت ہوا تھا اترنا فرمایا بہت نیک بختی دنیا

و دین بحصول پیوست ایزد تعالی سایهٔ بلند پایهٔ آنحضرت همیشه بر سر مریدان مبسوط گرواناد
اور دین کی ساتھ حاصل ہونیکے ملی اللہ برتر سایہ بلند مرتبہ اون حضرت کا ہمیشہ اوپر سر مریدون کے بچھایا گیا کیجیو

مکتوب چهارم

هادی مراحل خداشناسی سلامت تسلیمات معتقدانه بجا آورده
خط چوتھا راہ دکھانیوالے مرحلون خدا پہچاننے کے سلامت رہین تسلیمات معتقدون کی طرح بجا لا کے

بعرض بهره اندوزان بارگاه هدایت میرساند مدت ست که مژدهٔ خیریت ذات ملکی صفات
بیچ عرض نصیبہ جمع کرنیوالون درگاہ ہدایت کے پہونچاتا ہے مدت ہوئی کہ خوشخبری خیریت ذات فرشتہ صفت کی

نیافته خاطر عقیدت مآثر متردد ست امیدوار ست که از چگونگی اوقات مبارک ارشاد
نپائی دل اعتقاد کا بھرا ہوا فکرمند ہے امیدوار ہے کہ کیفیت اوقات مبارک سے ارشاد

فرمایند که جمعیت ظاهر و باطن حاصل شود زیاده بجز تمنای قدمبوسی چه عرض نماید
فرماوین کہ اطمینان ظاہر اور باطن کا حاصل ہو زیادہ سوائے آرزو قدم چومنے کے کیا عرض کرے

مکتوب پنجم

قبلهٔ مریدان و کعبهٔ معتقدان سلامت قواعد بندگی و پرستندگی
خط پانچوان قبلہ مریدون کے اور کعبہ معتقدون کے سلامت رہین قاعدے بندگی اور پوجنے کے

بتقدیم رسانیده معروض میدارد از برکت توجهات باطنی آنحضرت مطلبی که در خاطر این مرید
پیش پہونچا کے عرض رکھتا ہے کہ برکت مہربانیون دلی اون حضرت کی سے جو مطلب کہ بیچ دل اس مرید

درست اعتقاد بود بحصول انجامید مبلغ یکصد و بست و پنج روپیه نذر خادمان درگاه ارسال
درست اعتقاد کے تھا ساتھ حاصل ہونے کے تمام ہوا مبلغ ایکسو پچیس روپیہ نذر خادمون درگاہ کے بھیجنا

داشته امیدوار ست که بدرجهٔ اجابت رسد ابواب شادی گشاده باد

مکتوب ششم

کر کے امیدوار ہے کہ بیچ درجہ قبولیت کے پہونچین دروازے ہدایت کے کھلے ہوئے رہین خط چھٹا

مجمع فضائل و منبع فواضل سلامت بعد ادای آداب عبودیت بعرض بهره اندوزان
جگہ جمع ہونے فضیلتون کے اور سرچشمہ فضیلتون کے سلامت رہین پیچھے ادا کرنے طریقون غلامی کے بیچ عرض نصیبہ جمع کرنیوالون

معتقدان جناب فضیلت مآب میرساند از روزی که تشریف شریف بطرف
معتقدون جناب فضیلت بھرے ہوئے کے پہونچاتا ہے جس دن سے کہ تشریف بزرگ طرف

دولتخانه ارزانی فرموده اند اتفاق مطالعهٔ کتب عربی نمی افتد مگر کتابهای فارسی
گھر کے ارزانی فرمائی ہے اتفاق پڑھنے کتابون عربی کا نہین پڑتا ہے مگر کتابین فارسی کی

مطالعه میکنند امیدوار ست که از قدوم سعادت لزوم دیدهٔ انتظار متعلمان را
پڑھتا ہے امیدوار ہی کہ قدمون نیک بختی لازم ہونیوالے آنکھ انتظار شاگردونکو

منور فرمایند که از درس علوم محروم نگردد و هنگامهٔ افاضت و افادت گرم باد
روشن فرماوین کہ پڑھنے علمون سے بے نصیب نہووے وقت فیض پہونچانے اور فائدہ پہونچانیکا گرم ہوجیو

مکتوب هفتم

فیض بخشای علوم دینی و دنیوی سلامت آداب کورنشات فدویانه بجا آورده
خط ساتوان فیض بخشنے والے علمون دین اور دنیا کے سلامت رہین تمام بندگی کے جھوکنے کی طرح بجا لا کے

معروض خدمت فیضدرجت میگرداند بورود سرفراز نامه سعادت فراوان و جمعیت بیکران
عرض خدمت فیضدرجت مین رکھتا ہی ساتھہ اوترنے سربلندی کے خط کے نیک بختی بہت اور دلجمعی بے انتہا
حاصل نمود وعدهٔ قدوم فیضلزوم بعد انقضای شهر رمضان المبارک بقلم فیض رقم آمده بود امیدوار
حاصل کی وعدہ آنے فیض لازمون کا پیچھے گذرنے مہینے رمضان المبارک کے بیچ قلم افیض رقم کے آیا تھا امیدوار
توجهات است که بموجب ترقیم تشریف تشریف ارزانی فرمایند سایهٔ سعادت پایهٔ آن حضرت
مہربانیون کا ہے کہ موافق لکھنے بزرگ کے تشریف ارزانی فرمائیں سایہ نیکبختی کا وسیلہ اُنحضرت کا
مدام بر سر معتقدان مبسوط باد مکتوب هشتم مخزن علوم سبحانی و معدن فیوض
ہمیشہ اوپر سر اعتقادوالونکے بچھایا گیا ہو جیو خط آٹھوان اے جای خزانہ علمون پاک کے اور کان فیضون
یزدانی سلامت قواعد کورنشات و شرائط تسلیمات بتقدیم رسانیده بعرض جناب
اللہ تعالی کے سلامت رہین قاعدے بندگی کے اور شرطین سلام کرنے کی پیش پہونچا کے بیچ عرض درگاہ
بهره اندوزان حضور کمالات ظهور میرساند صحیفهٔ سعادت بخش پرتو ورود افگند فوائد
بہرہ جمع کرنیوالون حضور کمالات ظہور کے پہنچاتا ہی خط نیکبختی بخشنی والے نے سایہ اوترنیکا ڈالا فائدے
کونین و مقاصد دارین حاصل گردانید در باب طلب این کمترین تلمیذان ارشاد شده بود انشاءالله
دو جہان کے اور مقصد دو جہان کے حاصل ہوئے بیچ مقدمے طلب اس چھوٹے شاگرد کے حکم ہوا تھا اگر چاہا اللہ
تعالی بعد یک هفته سعادت قدمبوس حاصل مینماید آفتاب هدایت دائما تابان باد مکتوب نهم
برترنے پیچھے ایک ہفتہ کے نیکبختی قدم چومنے کی حاصل کرتا ہو سورج راہ دکھانیکا ہمیشہ چمکنے والا ہو جیو خط نوان
کاشف علوم شریف و واقف فنون لطیف حضرت میانجیو سلامت کمترین شاگردان فدویت آگین
کھولنے والے علمون بزرگ کو اور خبردار فنون پاک کے حضرت میانجی سلامت رہین چھوٹا شاگردونکا چھوٹائی کا بھلا ہوا
شهاب الدین تسلیمات فدویانه و کورنشات شاگردانه بجا آورده معروض دانش اندوزان
شہاب الدین تسلیمات چھوٹونکی طرح اور بندگیان شاگردونکی طرح بجا لا کے عرض عقل جمع کرنے والون
خدمت سراپا برکت میگرداند درینولا بورود نوازشنامه سرفراز نشده خاطر عقیدت مآثر متردد است
خدمت سراپا برکت کے رکھتا ہی بیچ اندنون کے ساتھہ اوترنے خط کے سربلند ہوا دل اعتقاد کا بھرا ہوا تردد کرنیوالا ہے
امید از ذات ستوده صفات آن دارد که باصدار کرامت صحائف مشتمل بر مژدهٔ خیریت
امید ذات نیک صفات سے وہ رکھتا ہے کہ ساتھہ اوترنے بزرگ خطون شامل اوپر خوشخبری خیریت
ذات بابرکات تسلی و طمانیت بخشند زیاده بجز آرزوی قدمبوس چه عرض نماید
ذات برکت والی کی دلجمعی اور تسکین بخشین زیادہ سوائے تمنائے قدم چومنے کے کیا عرض کرے
مکتوب دهم مولوی صاحب قبله و کعبهٔ معتقدان سلامت لوازم بندگی و شرائط سرافگندگی
خط دسوان مولوی صاحب قبلہ اور کعبہ معتقدون کے سلامت رہین طریقے بندگی کے اور شرطین سر جھکانے
بجا آورده معروض رای بیضا ضیا میگرداند از روزی که متوجه آنصوب شده اند
بجا لاکے عرض عقل آفتاب کی ایسی روشنی کے رکھتا ہو جبدن سے کہ منہ کرنیوالے اُس طرف کے ہوئے ہین
باصدار عنایت نامجات یاد نفرموده اند موانع آن بجز خیریت و انبساط خاطر امری
ساتھہ اوترنے مہربانی خطون کے یاد نفرمایا منع کرنیوالے اُسکے سوائے خیریت اور خوشی دل کے کوئی وجہ
دیگر مباد توقع از توجهات بزرگانه آن دارد که مژدهٔ صحت و سلامتی ذات
دوسری نہووے امید مہربانیون بزرگانہ سے وہ رکھتا ہو کہ خوشخبری تندرستی اور سلامتی ذات

ملکی صفات اطلاع بخشند کہ جمعیت ظاہر و باطن بحصول پیوند ظلِ عاطفت بر سر
فرشتہ صفت سے اطلاع بخشیں کہ اطمینان ظاہر اور باطن کا ساتھ حاصل ہونے کے ملی سایہ مہربانیکا اوپر سر
خادمان بسوط باد مکتوب یازدہم قبلۂ حاجات دوجہانی و کعبۂ مرادات جاودانی
خدمت کرنیوالونکے بچھا ہوا ہوجیو خط گیارہوان قبلہ حاجتون دوجہان کے اور کعبہ مرادون ہمیشہ کے
سلامت شرائط عبودیت و بندگی و ضوابط فدویت و سرافگندگی بجا آوردہ معروض
سلامت رہین شرطین بندگی اور بندگی کی اور قاعدے چھوٹائی اور سرنیچا کرنے کے بجالاکے عرض
خدمت سراپا برکت میگرداند روداد این حدود مستوجب شکر ایزد بیچون ست و صحت
خدمت سراپا برکت مین رکھتا ہے کیفیت ان طرفون کی قابل شکر اللہ برتر کے ہے اور صحت
و تندرستی ذات جامع الصفات از حضرت آفریدگار استدعا دارد و سرفرازنامۂ سعادت
اور تندرستی ذات جمع کرنیوالی صفتونکی درگاہ پیدا کرنے والے سے خواہش رکھتا ہی خط نیک بختی
آمود ورود فرمود مالامال خرمی و ہزاران جمعیت حاصل ساخت و آنکہ تاکید
ملے ہوئے نے اُترنا فرمایا بہت خوشی اور ہزارون دلجمعی حاصل کی اور وہ کہ تاکید
برای تحصیل علم در حق کمترین فرزندان در تحت قلم نوازش رقم شدہ بود سراسر
واسطے حاصل کرنے علم کیے بیچ حق چھوٹے لڑکون کے نیچے قلم مہربانی لکھنے والے کے ہوئی تھی بالکل
سعادت و بہبود خود دانستہ بنابر اشتغال ہنر در خدمت مولوی صاحب قبلہ حاضر میباشد
نیکبختی اور بہتری اپنی جانکر واسطے مشغول ہونے ہنر کے بیچ خدمت مولوی صاحب قبلہ کے حاضر ہوتا ہے
ظلِ عاطفت آن مربی دوجہان ہمیشہ بر مفارق فرزندان مبسوط باد
سایہ مہربانی اُس پالنے والے دوجہان کا ہمیشہ اوپر سرون لڑکون کے بچھا ہوا ہوجیو

مکتوب دوازدہم قبلۂ کونین و کعبۂ دارین مدظلہ العالی مراتب کورنشات فدویانہ
خط بارہوان قبلہ دوجہان اور کعبہ دوجہان کے دراز ہو سایہ بلند اُنکا مرتبے بندگیونکی چھوٹونکی طرح
بجا آوردہ معروض خادمان جناب سعادت مآب قبلہ گاہی و ولی نعمی جیو میرساند بورود
بجالا کے عرض خدمت کرنیوالون درگاہ نیکبختی بھری ہوئی قبلہ کی جگہ میرے صاحب نعمت میرے کے پہونچاتا ہی ساتھ اُترنے
نوازشنامۂ شریف جمعیت تازہ و دولت بی اندازہ حاصل نمود در باب ارسال خیمہ و فرش
مہربانی کے خط بزرگ کے اطمینان تازہ اور دولت بیشمار حاصل کی بیچ مقدمے بھیجنے خیمے اور فرش
وغیرہ اشیای ہمراہی کہ ارشاد شدہ بود حسب الامر یک منزل خیمہ و دو جفت شطرنجی پرچھکرہ
وغیرہ چیزون ہمراہی کے حکم ہوا تھا موافق حکم کے ایک منزل خیمہ اور دو جوڑے شطرنجی کی اوپر چھکڑے کے
بار کردہ ارسال داشتہ و دیگر اشیای مطلوبہ ہمراہ مبارک خدمتگار از عقب روانہ میسازد
لادکے بھیجے اور دوسری چیزین مانگی ہوئی ساتھ مبارک خدمتگار کے پیچھے سے روانہ کرتا ہے
دولت جاودانی ہمقرین روزگار عالی باد مکتوب سیزدہم قبلۂ آمال و آمانی خداوند نعمت
دولت ہمیشہ کی نزدیک زمانہ برتر کے ہوجیو خط تیرہوان قبلہ امیدون اور تمناؤن کی صاحب نعمت
و ولی نعمت صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ بعد تقدیم شرائط عبودیت و آرزوی حصول
صاحب نعمت سلامت رکھے اللہ برتر اونکو پیچھے پیش پہونچانے شرطون بندگی کے اور تمناؤن حاصل کرنے
سعادت قدمبوس کہ عمدۂ مقاصد کونین ست معروض رای عالی میگرداند حالات این جا
نیکبختی قدم چومنے کے کہ بہتر مقصدون دونون جہان کا ہے غرض عقل برتر کے رکھتا ہے حالات اس جگہ کے

مالا مال خیریت ست و مژدۂ سلامتی ذات آن خداوند خدائگان روز و شب مستدعی ست
بھرے ہوئے بھلائی کے ہین اور خوشخبری زندگی ذات اون صاحب صاحبون کی راتدن چاہنے والا ہے

از خدمت عالی مرخص گشتہ در لشکر ظفر پیکر بندگان نواب صاحب عمدۃ الملک بہادر رسیدہ
خدمت برتر سے رخصت ہو کے بیچ لشکر فتح کی شکل بندون نواب صاحب عمدۃ الملک بہادر کے پہونچ کے

ملازمت خانصاحب داروغۂ کچہری حاصل نمود خانصاحب توجہات قدیم مرعی فرمودہ امیدوار
ملاقات خان صاحب داروغہ کچہری کی حاصل کی خان صاحب نے مہربانیون اگلی کی رعایت فرماکر امیدوار

روزگار نمودہ اند انشاء اللہ تعالیٰ وقتیکہ بخدمتی منصوب خواہد شد بجناب عالی اطلاع خواہد نمود
نوکری کا کیا ہے اگر چاہا اللہ برتر نے جسوقت کہ ساتھ کسی خدمت کے مقرر ہوگا بیچ درگاہ برتر کے اطلاع کریگا

زیادہ چہ عرض نماید مکتوب چہاردہم[۱۴] قبلۂ صوری و معنوی و کعبۂ دینی و دنیوی حضرت
زیادہ کیا عرض کرے خط چودھوان قبلہ ظاہر اور باطن کے اور کعبہ دین اور دنیا کے حضرت

قبلہ گاہی جیو سلمہ اللہ تعالیٰ آداب تسلیمات فرزندانہ و قواعد کورنشات فدویانہ مودی ساختہ
قبلہ کی جگہ سلامت رکھے اللہ تعالیٰ انکو قاعدے سلام کرنیکے لڑکونکی طرح اور قاعدے بندگیونکے چھوٹون کی طرح ادا کرکے

بعرض عالی میرساند نوازشنامۂ سعادت آمود ورود فرمود سرفرازی بیکران و جمعیت فراوان
بیچ عرض برتر کے پہونچاتا ہے خط نیکبختی کے ملے ہوئے نے اوترنا فرمایا سربلندی بہت اور دلجمعی بہت

بخشید ہنڈوی مبلغ یکہزار و پانصد روپیہ کہ مصحوب ہوشمند خدمتگار بر دکان گلاب رای
بخشی ہنڈوی مبلغ پندرہ سو روپیہ کی کہ معرفت ہوشمند خدمتگار کے اوپر دکان گلاب رائے

ساہوکار بلدۂ لکھنؤ عنایت شدہ بود مطابق ارشاد آن قبلہ گاہی دو جہان زر مذکور از دکان
مہاجن شہر لکھنؤ کے عنایت ہوئی تھی موافق حکم اُن قبلے کی جگہ میرے دوجہان کے روپیہ ذکر کیا ہوا دکان

ساہوکار بدست آوردہ رسید ہنڈوی مسطور حوالہ ساہوکار نمودہ شد ذات
مہاجن سے وصول کرکے رسید ہنڈوی لکھی ہوئی حوالہ مہاجن کے کی گئی ذات

بابرکات دائما بر سر فرزندان سایہ گستر باد مکتوب پانزدہم[۱۵] میان صاحب قبلہ
برکتون والی ہمیشہ اوپر سر فرزندونکے سایہ بچھانیوالی ہوجیو خط پندرھوان میان صاحب قبلہ

خداوند خدائگان و کعبۂ مراد دو جہان سلامت بعد ادای آداب فرزندی معروض
صاحب صاحبون کے اور کعبہ مراد دوجہان کے سلامت رہین پیچھے ادا کرنے طریقون فرزندی کے عرض

میدارد احوال اینجا مقرون بحمد ایزد ست و مژدۂ صحت و خیریت ذات بابرکات دمبدم
رکھتا ہے احوال اسجگہ کے نزدیک ساتھ حمد اللہ کے ہے اور خوشخبری تندرستی اور خیریت ذات برکتون والی کی دمبدم

از درگاہ الٰہی مسئالت مینماید از روزیکہ متوجہ بسمت لشکر فیروزی اثر بندگان نوابصاحب
درگاہ الٰہی سے طلب کرتا ہے جس روز سے کہ روانہ طرف لشکر فتح نشان بندون نوابصاحب

قبلہ دام اقبالہ شدہ اند باصدار تسلی نامجات یاد نفرمودہ خاطر فدویان متردد ست لہذا
قبلہ ہمیشہ ہو اقبال اونکا کے ہوئے ہین ساتھ اُترنے خطون اطمینان دینے والونکے یاد نہ فرمایا دل چھوٹونکا فکرمند ہے اسیواسطے

راجو قاصد را رخصت نمودہ امیدوار ست کہ از مژدۂ خیریتہای ذات والا صفات و
راجو قاصد کو رخصت کرکے امیدوار ہے کہ خوشخبری خیریتون ذات بہتر صفتون والی کی اور

حقیقت نوکری مفصل ارشاد فرمایند کہ جمعیت خاطر بحصول انجامد عمر و دولت دراز باد
حقیقت نوکری سے مفصل ارشاد فرماوین کہ دلجمعی ساتھ حاصل ہونے کی تا ہوویگی اور مال بیچ ناقی

مکتوب شانزدہم ۱۶ عمویہ صاحب قبلۂ خدائیگان سلامت آداب عبودیت و بندگی
خط سولہوان چچا صاحب قبلہ صاحبونکے سلامت رہین طریقے غلامی اور بندگی کے
بجا آوردہ التماس میدارد عنایت نامہ پرتو ورود افگند جمعیت بی انتہا بخشید در باب
بجا لاکے التماس رکھتا ہے مہربانی کے خط نے سایہ اوتر نیکا ڈالا اطمینان بہت بخشا بیچ مقدمے
طلب فدوی ترقیم نمودہ بودند خواستہ بود کہ بموجب امر شریف خود فی الفور روانہ خدمت
بلانے فدوی کے لکھا تھا چاہا تھا کہ موافق حکم بزرگ کے اپنے کو فوراً روانہ خدمت
عالی نماید لیکن بسبب بعضی کارہای ضروری توقف نمود انشاء اللہ تعالیٰ بعد دو سہ روز
برتر کا کرے لیکن بوجہ بعضے کامون ضروری کے ٹھہر گیا اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے پیچھے دو تین دن کے
از امور مرجوعہ فراغت نمودہ نعمت ملازمت حاصل مینماید سایۂ عاطفت آن مربی
کامون شروع کیے ہوئے سے فراغت کر کے نعمت ملاقات کی حاصل کرتا ہے سایہ مہربانی اوس مربی
دو جہان مدام بر سر فرزندان مبسوط باد مکتوب ہفدہم ۱۷ عمویہ صاحب قبلۂ خدائیگان مربی
دو جہان کا ہمیشہ اوپر سر لڑکونکے بچھا ہوا ہو جیو خط سترہوان چچا صاحب قبلہ صاحبون کے پالنے والے
دو جہان سلامت لوازم فدویت و سر افگندگی بجا آوردہ معروض میدارد مدتی است
دو جہان کے سلامت رہین شرطین چھوٹائی اور سر جھکانے کی بجا لاکے عرض رکھتا ہے عرصہ ہوا
کہ بورود الطاف رقائم جمعیت اندوز نشدہ امید از اشفاق مربیانہ آنست کہ برخلاف
کہ ساتھ اوترنے مہربانی کے خطونکے اطمینان جمع کرنیوالا ہوا امید مہربانیون مربیانہ سے وہی کہ خلاف
ماضی از صدور عنایت نامجات ممتاز میفرمودہ باشند کہ جمعیت ظاہر و باطن از انست
پیشتر کے اوترنے مہربانی خطون سے ممتاز فرماتے رہین کہ اطمینان ظاہر اور باطن کا اوس سے ہے
یک حقۂ بدری فرشی برای آن خداوند خدائیگان ارسال نمودہ بنظر فیض اثر
ایک حقہ بدری فرشی واسطے اون صاحب صاحبونکے بھیجا گیا ہے بیچ نظر فیض اثر کے
خواہد گذشت مقبول خاطر گرامی خواہد بود زیادہ بجز بندگی چہ عرض نماید
گذرے گا مقبول کیا گیا دل بزرگ کا ہوگا زیادہ سوا بندگی کے کیا عرض کرے
مکتوب ہیجدہم ۱۸ خداوند فیض رسان امیدگاہ دو جہان سلامت بعد تقدیم شرائط بندگی
خط اٹھارہوان صاحب فیض کے پہونچانیوالے امید کی جگہ دو جہان کے سلامت رہین پیچھے پیش پہونچانے شرطون بندگی
آرزوی حصول سعادت ملازمت کہ خلاصۂ مقاصد است معروض خدمت فیضدرجت میگرداند
اور تمنا حاصل کرنے نیکبختی ملاقات لے کہ خلاصہ مقصدونکا ہے عرض خدمت فیضدرجت کے رکھتا ہے
مبلغ پانصد روپیہ برای خریداری اسپ ترکی بدست سیوک رام خانسامان مرحمت
مبلغ پانچسو روپیہ واسطے مول لینے ایک گھوڑے ترکی کے معرفت سیوک رام خانساماں کے مرحمت
شدہ بود حسب الامر بنخاس رفتہ اسپان را ملاحظہ نمودہ یک اسپ ترکی جوان
ہوئے تھے موافق حکم کے نخاس مین جاکر گھوڑونکو دیکھہ کے ایک گھوڑا ترکی جوان
تیز رہوار قابل سواری آن خدائیگان بقیمت مبلغ پانصد و پنجاہ روپیہ مقرر نمودہ پنجاہ
اور سیاہ گرتند لایق سواری اون صاحب کے ساتھ قیمت مبلغ ساڑھے پانسو روپیہ کے طے کیا پچاس
روپیہ دیگر عنایت شود کہ اسپ مذکور خریدہ ارسال نماید عنان سمند مقصود در قبضۂ آرزوی
روپیہ اور عنایت ہووے کہ گھوڑا ذکر کیا ہوا خرید کر کے بھیجدیوے لگام گھوڑی ارادہ کیے گئے کی بیچ قبضہ آرزو

خادمان باد مکتوب نوزدهم ۱۹ عمو صاحب قبلهٔ فیاض زمان سلامت بعد تقدیم شرائط
خدمت کرنیوالون کے ہو جیو خط انیسوان چچا صاحب قبلہ فیاض زمانے کے سلامت رہین پیچھے پیش پہونچانے شرطون

فدویت ولوازم تسلیم عبودیت معروض میگرداند احوال این محال مقرون بحمد ایزد متعال
چھوٹائی اور شرطون سلام بندگی کے عرض رکھتا ہے کیفیتین اس بستی کی نزدیک ساتھ تعریف اللہ برتر کے

است ومژده تندرستی ذات والا صفات دائما مطلوب نوازشنامه مع یک چیرهٔ فوطه
ہین اور خوشخبری تندرستی ذات بہتر صفات کی ہمیشہ مانگی گئی مہربانی کے خط نے ساتھ ایک پگڑی اور کمر بند

گجراتی ورود فرمود نشاط وجمعیت بی اندازه حاصل گردید او سبحانه تعالی آن مربی دوجهان
گجراتی کے اترنا فرمایا خوشی اور دلجمعی بہت حاصل ہوئی وہ اللہ پاک اس مربی دوجہان

را تا دیرگاه سلامت باکرامت داراد زیاده چه عرض نماید مکتوب بستم قبلهٔ آمال وآمانی
کو بہت زمانے تک سلامت ساتھ بزرگیون کے رکھے زیادہ کیا عرض کرے خط بیسوان قبلہ امیدون اور آرزوؤن کے

سلامت فدوی منسارام آداب کورنشات وبندگی بجا آورده معروض میدارد عاطفت نامه
سلامت رہین چھوٹا منسارام طریقے بندگیون اور بندگیون کے بجالا کے عرض رکھتا ہے مہربانی کے خط نے

مشتمل بر طلب یک شیشهٔ گلاب در کمال انتظار شرف ورود فرمود معزز ساخت مطابق
شامل اوپر طلب ایک شیشے گلاب کے بیچ کمال انتظار کے اترنا فرمایا عزت دار کیا موافق

ایمای شریف یک شیشهٔ گلاب دوآتشه ارسال داشته اگر دیگر مطلوب باشد ترقیم
اشارے بزرگ کے ایک شیشہ گلاب دوآتشہ بھیجدیا اور اگر چاہیے ہو لکھین

خواهند فرمود که سعادت خود دانسته ارسال خواهد داشت زیاده چه التماس نماید مکتوب بست ویکم ۲۱
گے کہ نیک بختی اپنی جانکر بھیجے گا زیادہ کیا عرض کرے خط اکیسوان

اخوان صاحب قبلهٔ فیض رسان سلامت بعد تقدیم آداب بندگی معروض بخدمت
بھائی صاحب قبلہ فیض پہونچانیوالے سلامت رہین پیچھے پیش پہونچانے طریقون بندگی کے عرض بیچ خدمت

بهره اندوزان حضور میرساند عنایت نامه ورود فرمود هزاران خرمی وجمعیت حاصل گردید
واسطہ رکھنے والون حضور کے پہونچاتا ہے مہربانی کے خط نے اترنا فرمایا بہت خوشی اور دلجمعی حاصل ہوئی

ارادهٔ لشکر ظفر پیکر بندگان نوابصاحب فیروز جنگ ترقیم فرموده بودند حق تعالی در همه جا
ارادہ لشکر فتح کی شکل بندون نوابصاحب فیروز جنگ کا لکھا تھا اللہ برتر بیچ سب جگہ

وهمه حال حافظ وناصر بوده بمطالب دلخواه فائز گرداناد امید از الطاف مربیانه انست که
اور سب حال کے نگہبان اور مددگار ہو کے ساتھ مطلبون دلخواہ کے پہونچنے والا کرے امید مہربانیون مربیانہ سے وہ ہے کہ

بمجرد رسیدن لشکر خبر خیریت اثر بدست آیندگان این صوب نگارش خواهند فرمود که تسلی ظاهر
فوراً پہنچنے لشکر کے خبر خیریت کی تاثیر رکھنے والی معرفت آنیوالون اسطرف کے لکھین گے کہ اطمینان ظاہر

وباطن ازانست زیاده دولت جاوید روزی باد مکتوب بست ودوم ۲۲ اخوی صاحب
اور باطن کا اُس سے ہے اس سے زیادہ دولت ہمیشگی نصیب ہو جیو خط بائیسوان بہائی صاحب

قبله خداوند خدایگان سلامت مراتب فدویت وبندگی بجا آورده التماس میدارد
قبلہ صاحب صاحبون کے سلامت رہین مرتبے چھوٹائی اور بندگی کے بجالا کے عرض رکھتا ہے

که احوال این حدود مقرون بحمد است ومژده صحت وسلامتی ذات بابرکات
کہ کیفیت ان طرفون کے نزدیک تعریف خدا کے ہین اور خوشخبری تندرستی اور زندگی ذات برکت والی کی

علی الدوام از درگاہ الٰہی استدعا دارد سابق در مقدمۂ شادی برخوردار سعادتمند ذوالجند
ہمیشہ درگاہ الٰہی سے چاہتا ہے پیشتر بیچ مقدمہ شادی پھل کھانیوالے نیک بختی والی ذوالجند کے
بخانۂ صاحب رامی ساکن قصبۂ علی نگر بخدمت گرامی التماس نمودہ بود اگر خود بدولت
بیچ گھر صاحب رائے رہنے والے قصبہ علی نگر کے بیچ خدمت بزرگ کے عرض کیا گیا تھا اگر آپ
قبول فرمایند رسوم نسبت بظہور آید قاصد محض برای این کار فرستادہ شد امید کہ زود
منظور فرماویں رسم نسبت کی بیچ ظہور کے آئے قاصد خاص واسطے اس کام کے بھیجا گیا امید کہ جلد
جواب عرضی مرحمت فرمایند جمعیت دائما زیادہ باد مکتوب بست و سوم [23] دادا صاحب
جواب عرضی کا مرحمت فرماویں اطمینان ہمیشہ زیادہ ہو جیو خط تیئیسواں داداصاحب
خداوندگان مربی فیض رسان سلامت شرائط بندگی و عبودیت بجا آوردہ معروض میرساند
بڑے صاحبوں کے پالنے والے فیض پہونچانیوالے سلامت رہیں شرطیں بندگی اور غلامی کی بجالا کے عرض کرتا ہے
سوانح این نواحی مستوجب شکر الٰہی ست و نوید سلامتی ذات آن خداوندگان روز و شب
حالات ان طرفوں کے قابل شکر اللہ کے ہیں اور خوشخبری سلامتی ذات اُن بڑے صاحب کی رات دن
از حضرت صمدیت مسالت مینماید صحیفۂ اشفاق پرتو ورود افگند جمعیت و انشراح وافر بخشید
درگاہ خدا سے طلب کرتا ہے مہربانی کے خط نے سایہ اُترنیکا ڈالا دل جمعی اور خوشی بہت بخشی
مبلغ دو صد روپیہ جہت خرید پارچہ عنایت شدہ بود بموجب ترقیم شریف پارچہ خرید کردہ
مبلغ دو سو روپیہ واسطے خرید کرنے کپڑے کے مرحمت ہوا تھا موافق لکھنے بزرگ کے کپڑا خرید کرکے
فرستادہ شد تعداد تھانہا و تفصیل قیمت از فرد علیحدہ روشن و ہویدا خواہد شد زیادہ چہ عرض
بھیجا گیا مقدار تھانوں کی اور تفصیل قیمت کی بیجک علیحدہ سے روشن اور ظاہر ہوگی زیادہ کیا عرض کرے
نماید مکتوب بست و چہارم [24] دادا صاحب قبلہ دو جہان سلامت بعد تقدیم شرائط بندگی
خط چوبیسواں دادا صاحب قبلہ دو جہان کے سلامت رہیں بیچ پیش پہونچانی شرطوں بندگی
التماس میدارد تلطف نامہ ورود فرمودہ معزز و ممتاز ساخت درباب گذرانیدن عرضی
عرض رکھتا ہے مہربانی کے خط نے اُترنا فرمایا عزت دار اور بلند کیا بیچ مقدمے گذراننے عرضی کے
بجناب میر صاحب قبلہ و حصول جواب امر شدہ بود مطابق فرمودۂ شریف عرضی گذرانیدہ
بیچ درگاہ میر صاحب قبلہ کے اور حاصل کرنے جواب کے حکم ہوا تھا موافق فرمائے بزرگ کے عرضی گذران کے
جواب حاصل نمودہ ارسال داشتہ شد ہمیشہ امیدوار ارشاد خدمت ست عمر و دولت در تزاید
جواب حاصل کرکے بھیجا گیا ہمیشہ منتظر حکم خدمت کا ہے عمر اور دولت بیچ زیادتی کے
باد مکتوب بست و پنجم [25] اخوی صاحب خداوندگان پشت پناہ برادران سلامت
ہو جیو خط پچیسواں بھائی صاحب صاحبوں کے پشت پناہ بھائیوں کے زندہ رہیں
مراتب بندگی و غلامی بتقدیم رسانیدہ معروض میدارد درین روزہا باصدار عنایت نامجات
مرتبے بندگی اور غلامی کے پیش پہونچا کے عرض رکھتا ہے بیچ ان دنوں کے ساتھ اُترنے مہربانی کے خطوں کے
یاد نفرمودند خاطر فدوی متردد ست امید از توجہات مربیانۂ آن دارد کہ از روئداد خیریت نہاد
یاد نفرمایا دل چھوٹے کا تردد کرنیوالا ہے امید مہربانیوں مربیانہ سے وہ رکھتا ہے کہ حالت خیریت کی صورت سے
ارشاد فرمایند کہ تسلی ظاہر و باطن بحصول پیوندد زری کہ سابق برای خرچ عنایت شدہ بود
مطلع فرماویں کہ دلجمعی ظاہر اور باطن کی ساتھ حاصل ہونیکے ملے جو روپیہ کہ پہلے واسطے خرچ کے مرحمت ہوا تھا

بخرج درآمد امید وارست که چیزی خرج دیگر مرحمت شود زیاده چه التماس نماید +
بیچ خرچ کے آیا امیدوار ہے کہ تھوڑا اور خرچ عنایت ہو زیادہ کیا عرض کرے

مکتوب بست و ششم ۲۶ خالو صاحب قبله خدایگان فیض بخش فیض رسان سلامت بعد
خط چھبیسواں خالو صاحب قبلہ بڑے صاحبوں کے فیض بخشنے والے فیض پہونچانیوالے زندہ رہیں پیچھے

تقدیم بندگی که وظیفه مستمندان ست معروض رای خورشید ضیای میگرداند عاطفت نامه
پیش پہونچانے بندگی کے کہ وظیفہ عاجزوں کا ہے عرض عقل مثل آفتاب کی روشنی کے رکھتا ہو مہربانی کے خط

شفقت آمود ورود فرمود جمعیت فراوان و نشاط بی پایان حاصل گردید مبلغ پانصد
مہربانی ملے ہوئے نے عزت اُترنیکی فرمائی دلجمعی بہت اور خوشی بے حد حاصل ہوئی مبلغ پانسو

روپیه که ازراه توجهات مربیانه عنایت شده بود رسید هزاران جمعیت و فارغ البالی
روپیہ کہ راہ مہربانیوں مربیانہ سے عنایت ہوا تھا پہونچا بہت دلجمعی اور فراغت

بخشید حق تعالی آن مربی فیض رسان را تا دیرگاه بر سر فدویان سلامت دارد زیاده بجز
بخشی اللہ برتر اُن پالنے والے فیض پہونچانیوالے کو بہت دنوں تک اوپر سر چھوٹوں کے زندہ رکھے زیادہ سوائے

شکر توجهات چه عرض نماید مکتوب بست و هفتم ۲۷ ماموں صاحب قبله خدایگان
شکر مہربانیوں کے کیا عرض کرے خط ستائیسواں ماموں صاحب قبلہ صاحبوں کے

تکیه گاه بیکسان سلامت شرائط عبودیت و بندگی بجا آورده التماس میدارد مدتیست
بھروسے کی جگہ عاجزوں کے سلامت رہیں شرطیں بندگی اور بندگی کی بجا لا کے عرض رکھتا ہے مدت ہوئی

که بورود عنایت صحائف ممتاز نگردیده از توجهات مربیانه بسی بعید نموده امید از عاطفت بیکران
کہ ساتھ اُترنے مہربانی خطوں کے بلند ہوا مہربانیوں بزرگانہ سے بہت دور دکھائی دیا امید مہربانی بیحد سے

آنست که برخلاف ایام گذشته باصدار عنایت نامجات یاد و شاد فرموده باشند که تسلی
وہ ہے کہ برخلاف زمانے گذرے ہوئے کے ساتھ اُترنے مہربانیوں خطوں کی یاد اور خوش فرماتے ہیں کہ اطمینان

و تقویت ظاهر و باطن ازان ست دولت و اقبال در تزاید باد مکتوب بست و هشتم ۲۸
اور طاقت ظاہر اور باطن کی اوس سے ہے دولت اور رتبہ بیچ زیادتی کے ہو جیو خط اٹھائیسواں

ماموں صاحب قبله آمال و امانی سلامت بعد تقدیم مراتب عبودیت بعرض خدمت فیضدرجت
ماموں صاحب قبلہ آرزوؤں اور امیدوں کے زندہ رہیں پیچھے پیش پہونچا مرتبوں بندگی کے بیچ عرض خدمت فیضدرجت

می رساند نوازشنامه مشتمل طلب فدوی شرف اصدار یافت معزز و ممتاز فرمود خواسته
کے پہونچاتا ہے مہربانی کے خط نے شامل اوپر طلب چھوٹے کے بزرگی اُترنے کی پائی عزت دار اور بلند فرمایا چاہا

بود که بموجب امر شریف خود را بهره اندوز خدمت گرامی سازد لیکن بسبب بارش باران
تھا کہ موافق حکم بزرگ کے اپنے کو واسطہ جمع کرنیوالا خدمت بزرگ کا بناوے لیکن بوجہ پانی برسات کے

بکثرت آب و خلاب راه توقف نموده وقتیکه بارش فرصت میدهد و راه خشک
ور زیادتی پانی اور کیچڑ راہ کے توقف کیا جسوقت کہ پانی فرصت دیگا اور راستہ سوکھ

می شود زود بسعادت ملازمت فائز خواهد شد ذات بابرکات دائما بر سر فدویان
جائیگا جلد ساتھ نیک بختی ملاقات کے پہونچنا ہوگا ذات برکت والی ہمیشہ اوپر سر چھوٹوں کے

سایه گستر باد مکتوب بست و نهم ۲۹ ماموں صاحب قبله خدایگان فیض بخشای مستمندان
سایہ پھیلانیوالی ہو جیو خط اونتیسواں ماموں صاحب قبلہ صاحبوں کے فیض بخشنے والی عاجزوں کے

سلامت لوازم فدویت وبندگی که موجب سعادت ابدیست بتقدیم رسانیده التماس میدارد
زنده رہین طریقہ چھوٹائی اور بندگی کا کہ سبب نیکبختی ہمیشہ کا ہی بیش پہونچا کے عرض رکھتا ہے

سابق امر شده بود که درماه بیساکهه قاصد مع خرچ خواهد رسید چون وعده منقضی شده ناچار
پہلے حکم ہوا تھا کہ بیچ مہینے بیساکھہ کے قاصد ساتھ خرچ کے ہونچے گا جب وعده گذر گیا مجبور

بعد انتظار بسیار قاصد را سه روپیه اجوره مقرر نموده روانه کرده امیدوارست که بدست
پیچھے انتظار بہت کے قاصد کو تین روپیہ محنتانہ مقرر کرکے روانہ کیا امیدوار ہے کہ معرفت

قاصد هرچه درخاطر مبارک بباید برای خرچ عنایت فرمایند زیاده چه عرض نماید
قاصد کے جو کچھ دل بزرگ مین آوے واسطے خرچ کے عنایت فرماوین زیاده کیا عرض کرے

مکتوب سی ام (۳۰) ماموں صاحب فیض رسان بیکسان سلامت آداب عبودیت بجا آورده
خط تیسواں ماموں صاحب فیض پہونچانے والے بیکسوں کے زنده رہین طریقے بندگی کے بجالا کے

التماس مینماید که فدوی از چهار ماه معطل درخانه نشسته است اگر در سرکار دولتمدار نواب نامدار
عرض رکھتا ہے کہ فدوی چار مہینے سے بیکار بیچ گھر کے بیٹھا ہوا ہے اگر بیچ سرکار دولتمدار نواب نامدار کے

گنجائش روزگار باشد یک قطعه پروانه بمهر خاص حاصل نموده عنایت سازند که ساز
گنجائش نوکری کی ہو ایک پروانہ ساتھ مہر خاص کے حاصل کرکے عنایت فرماوین کہ اسباب

وسرانجام تیار کرده خود را به لشکر ظفر پیکر رساند زیاده چه التماس نماید **مکتوب سی ویکم** (۳۱)
اور سامان تیار کرکے اپنے کو بیچ لشکر ظفر صورت کے پہونچاوے زیاده کیا عرض کرے خط اکتیسواں

غریب پرور سلامت از جناب عالی رخصت یافته در پرگنه رحیم نگر رسید احوال پرگنه دریافت
غریب کے پالنے والے زنده رہین درگاه برتر سے رخصت پاکے بیچ پرگنہ رحیم نگر کے پہونچا احوال پرگنہ کا دریافت

نموده بسبب سختی عامل سابق رعایای پرگنه پریشان شده بودند همه را تسلی ودلاسا
کیا بسبب سختی حاکم پہلے کے رعایا پرگنہ کی پریشان اور بھاگ گئی تھی سب کو اطمینان اور دلاسا

نموده آباد کرده ام چون هنگام تردد ست ودر اکثر دهیات نرگاوان وغله نیست که تردد کاشتکار
دیکر آباد کیا ہے مین نے اور جو وقت بونے کا ہے اور بیچ اکثر دیہات کے بیل اور اناج نہین ہے کہ بندوبست بونیکا

نمایند لهذا امیدوار فضل وکرم ست که مبلغ پانصد روپیه از سرکار عنایت شود که تقاوی
کرین اسواسطے امیدوار مہربانی کا ہے کہ مبلغ پانسو روپیہ سرکار سے عنایت ہووے کہ تقاوی

داده تردد کنانیده جمع سرکاری مع تقاوی وباقی وصول نماید واجب بود بعرض رسانید
دیکر بونے کراکے جمع سرکار کی مع تقاوی اور باقی کے وصول کرے ضرور تھا بیچ عرض کے پہونچایا

مکتوب سی ودوم (۳۲) غریب پرور سلامت پروانه کرامت نشانه درباب ارسال خزانه ورود
خط بتیسواں غریب کے پالنے والے سلامت رہین پروانہ بزرگی کے نشانہ نے بیچ مقدمہ بھیجنے خزانہ کے اترنا

نمود سعادت وسرفرازی بخشید مطابق ارشاد مبلغ پنجهزار روپیه که موجود بود همراه
کیا سعادت اور سربلندی بخشی موافق حکم کے مبلغ پانچہزار روپیہ کہ موجود تھے ساتھ

میر سلطان علی وغیره سواران برادری میر فیض الله ارسال نموده اغلب که داخل خزانه
میر سلطان علی وغیره سواروں برادری میر فیض اللہ کے بھیجا یقین کہ داخل خزانہ

سرکار خواهد شد امیدوار فضل وکرم ست که بمتصدیان امر شود که داخله زرهای مرسله
سرکار کے ہوگا امیدوار مہربانی اور عنایت کا ہے کہ متصدیوں کو حکم ہووے کہ داخلہ روپیوں بھیجے ہوونکا

حوالهٔ سواران مسطور نموده زود رخصت نمایند انشاء الله تعالی از عقب خزانهٔ معقول
سپرد سوارون لکھے ہوؤن کے کرکے جلد رخصت کرین اگر چاہا اللہ برتر نے پیچھے سے خزانہ معقول کا
سرانجام نموده ارسال میدارد واجب بود بعرض رسانید مکتوب سی و سوم ۳۳ غریب پرور
انتظام کرکے بھیجتا ہی واجب تھا بیچ عرض کے پہونچایا خط تینتیسواں غریب کے پالنے والے
سلامت رعایای اکثر دیهات این پرگنه باقی سرکار بر ذمهٔ خود گرفته در پرگنهٔ دولت آباد
زندہ رہین رعایا اکثر گاؤن اس پرگنہ کی نے باقی سرکار کی اوپر ذمہ اپنے لے کر بیچ پرگنہ دولت آباد
علاقهٔ مرزا انور بیگ سکونت گرفته اند هر چند که فدوی دو سه مرتبه بخدمت مرزای مذکور
علاقہ مرزا انور بیگ کے رہنا اختیار کیا ہی ہرچند فدوی نے دو تین دفعہ بیچ خدمت مرزا ذکر کیے ہوئے کے
برای اسامیان فراری نوشته لیکن مرزای مسطور متوجه نمیشوند و نظر به کار سرکار نمی کنند
واسطے اسامیون بھاگے ہوؤن کے لکھا لیکن مرزا لکھے ہوئے متوجہ نہین ہوتے ہین اور نظر اوپر کام سرکار کے نہین کرتے ہین
امیدوار فضل و کرم ست که یک قطعهٔ پروانه بنام مشارالیه مصحوب چیلهٔ سرکار صادر شود
امیدوار فضل اور بخشش کا ہی کہ ایک قطعہ پروانہ بنام اونکے ہمراہ چیلۂ سرکار کے صادر ہووے
که اسامیان را حوالهٔ کسان فدوی نمایند که بجای خود آباد شده در سرانجام زر باقی و
کہ اسامیون کو حوالہ آدمیون فدوی کے کرین کہ اپنی جگہ آکر آباد ہوکر بیچ انتظام روپیہ باقی اور
ترود آینده مشغول باشند واجب بود بعرض رسانیده مکتوب سی و چهارم غریب پرور
کاشت آئندہ کے مشغول ہوں واجب تھا بیچ عرض کے پہونچایا خط چونتیسواں غریب کے پالنے والے
سلامت دستک پنج سوار کلاه پوش بنام غلام در باب طلب زر باقی سال گذشته
زندہ رہین دستک پانچ سوار کلاہ پوش کی بنام تابعدار کے بیچ مقدمہ طلب روپیہ باقی سال گذری ہو کے
تعین شده غلام روبرو عرض کرده بود که این زر در سه سال سرانجام خواهد شد امیدوار فضل
مقرر ہوئی ہی تابعدار نے سامنے عرض کیا تھا کہ یہ روپیہ بیچ تین سال کے ادا ہوگا امیدوار مہربانی
و کرم ست که دستک سواران برخاست کرده شود باقبال عالی آنچه امسال سرانجام
اور بخشش کا ہی کہ دستک سوارون کی موقوف کی جاوے ساتھ اقبال برتر کے جو کچھ اس سال سرانجام
خواهد یافت قصور نخواهد شد و تتمه در دو سال بیباق خواهد نمود و غلام دولتخواه و فرمانبردار سرکار
ہووے کمی نہ ہوگی اور بقیہ بیچ دو سال کے ادا کرے گا تابعدار دولت چاہنے والا اور تابعدار سرکار کا
ست هرگز در شرائط فرمانبرداری و مالگذاری تقصیر نخواهد کرد واجب بود بعرض رسانیده
ہی ہرگز بیچ شرطون فرمانبرداری اور مالگذاری کے کمی نکرے گا واجب تھا بیچ عرض کے پہونچایا
عمر و دولت در تزاید باد مکتوب سی و پنجم ۳۵ غریب پرور سلامت بوده پروانه سعادت
زندگی اور مال بیچ زیادتی کے ہوجیو خط پینتیسواں غریب کے پالنے والے زندہ رہین ساتھ اوترنے حکمنامہ نیکی
آمود سرفرازی و ممتازی حاصل نمود در طلب فدوی مع خزانه حکم شده بود حسب الحکم
بھرے ہوئے کے سربلندی اور عزت حاصل کی بیچ مقدمہ طلب فدوی کے مع خزانہ کے حکم ہوا تھا موافق حکم کے
در تدبیر فراهم آوردن زر مفید ست انشاء الله تعالی در مدت یک هفته زر جمع نموده
بیچ تدبیر جمع کرنے روپیہ کے پابند ہی اگر چاہا اللہ برتر نے بیچ مدت ایک ہفتہ کے روپیہ جمع کر کے
سعادت ملازمت حاصل مینماید امیدوار است که متصدیان حضور را ارشاد شود تا رسید
نیک بختی ملاقات کی حاصل کرتا ہی امیدوار ہی کہ متصدیون حضور کو حکم ہو کہ پہونچنے

غلام از دستک و سزا اولی معاف دارند واجب بود بعرض رسانید مکتوب سی و ششم

تا بعد الکے دستک اور سزا اولی سے معاف رکھین واجب تھا بیچ عرض کے پہونچایا خط چھتیسوان

خان صاحب قبلہ خداوند نعمت دو جہان سلامت آداب عبودیت و فرمانبرداری

خان صاحب قبلہ صاحب نعمت دو جہان کے سلامت رہین طریقے بندگی اور حکم برداری کے

بجا آوردہ بعرض خادمان جناب فیضمآب میرساند نوازشنامۂ سعادت آمود رسید باعث

بجالا کے بیچ عرض خدمت کرنیوالون درگاہ فیض بھری ہوئی کے پہونچاتا ہی خط نیکی کا ملا ہوا پہونچا سبب

سرفرازی و بندہ نوازی گردید درباب ارسال خزانہ و تقید تحصیل زر امر شدہ بود بندہ نوازا

سربلندی اور غلام نوازی کا ہوا بیچ مقدمہ بھیجنے خزانے اور تاکید وصول کرنے روپیہ کے حکم ہوا تھا اے غلام کی بخشش دینے

زریکہ تحصیل شدہ بود دیروز مع خرم بیگ وغیرہ سواران حضوری ارسال داشتہ یقین ست

جو روپیہ کہ وصول ہوا تھا کل ساتھ خرم بیگ وغیرہ سوارون حضوری کے بھیجا ہی یقین ہی

کہ داخل فوطہ خانۂ سرکار شدہ باشد و از تاکید تحصیل زر یکساعت غافل نیست و باقبال عالی

کہ داخل بیچ فوطہ خانۂ سرکار کے ہوا ہوگا اور تاکید وصول روپیہ سے ایک ساعت غافل نہین ہے اور ساتھ اقبال برتر کے

زر سرکار بر وقت تحصیل نمودہ متواتر ارسال حضور میدارد واجب بود بعرض رسانید

روپیہ سرکار کا بر وقت وصول کر کے پے درپے بھیجا کرتا ہی واجب تھا بیچ عرض کے پہونچایا

مکتوب سی و ہفتم خانصاحب قبلہ خداگان فیاض زمان سلامت درین ایام

خط سینتیسوان خان صاحب قبلہ صاحب صاحبون کے فیاض زمانے کے زندہ رہین بیچ انہی دنون

فرخندہ فرجام بگوش دعاگویان مستہام رسید کہ خدمت چکلہ داری پرگنات علی نگر

مبارک انجام کے بیچ کانون دعا کرنیوالون بیچارے کے پہونچا کہ خدمت چکلہ داری پرگنون علی نگر کی

بنام نامی از حضور فیض گنجور بندگان نواب مستطاب مقرر گشتہ خدا میداند کہ از استماع

آپکو حضور فیض کے خزانے بندون نواب پاک خصلت کے مقرر ہوئی اللہ جانتا ہی کہ سننے

این خبر فرحت اثر چندان انشراح خاطر و جمعیت ظاہر و باطن بحصول پیوست کہ بیان

اس خبر خوش تاثیر سے اتنی کشادگی دل اور اطمینان ظاہر اور باطن کا حاصل ہوا کہ بیان اسکا

آن داستان درازست او سبحانہ تعالی مبارک و فرخندہ ساختہ دولت روز بروز افزون

اوسکا بڑی داستان ہی۔ اللہ برتر مبارک اور مبارک کر کے مال دن بدن زیادہ

گرداناد امیدوار توجہات ست کہ فدوی را یکی از دولتخواہان قدیم تصور نمودہ ہمیشہ بورود

کرے امیدوار مہربانیون کا ہی کہ فدوی کو ایک خیرخواہ پرانا جان کر ہمیشہ ساتھ اترنے

سرفراز نامجات جزو کل ضروریات ممتاز فرمودہ باشند دولت و اقبال در تزاید باد

خطون چھوٹی اور بڑی حاجتون کے سربلند فرماتے رہین مال اور مرتبہ زیادہ ہو جیو

مکتوب سی و ہشتم ۳۸ خان صاحب خداگان فیض رسان سلامت لوازم

خط اڑتیسوان خان صاحب صاحبون کے فیض پہونچانے والے زندہ رہین طریقہ

بندگی بجا آوردہ التماس میدارد بورود الطاف صحیفہ خیلے جمعیت و انبساط حاصل

بندگی کے بجالا کے عرض رکھتا ہی مہربانی خط کے ساتھ اترنے بہت دل جمعی اور خوشی حاصل

نمود درباب گذرانیدن عرضی و دستخط شدن موافق استدعای شریف ایما شدہ بود

کی بیچ مقدمہ گذرانے عرضی اور دستخط ہونے موافق خواہش بزرگ کے اشارہ ہوا تھا

مطابق ترقیم گرامی ہنگام خلوت عرضی را بنظر مبارک خان صاحب قبلہ مدظلہ گذرانیدہ
موافق لکھنے بزرگی کے وقت تنہائی کے عرضی کو بیچ نظر مبارک خان صاحب قبلہ کے درانہ ہو سایہ ونگاہ رکھ

بحسب آرزوی آن فیض رسان مزین بدستخط کنانیدہ ملفوف عریضہ ارسال داشتہ
موافق تمنا اون فیض پہونچانے والے کے زینت دار ساتھ دستخط کے کراکے لپٹا ہوا خط مین بھیجا

شد امیدوار توجہات ست کہ مخلص را یکی از ملازمان دولتخواہ خود تصور فرمودہ
گیا امیدوار مہربانیون کا ہی کہ دوست خالص کو ایک نوکرون ترقی چاہنے والون اپنے سے خیال فرما کے

بارشاد خدمات لائقہ معزز میفرمودہ باشند کہ سرانجام آن سعادت دارین پندارد
ساتھ حکم خدمتون قابل کے عزت دار فرماتے رہین کہ نتیجہ اوسکا نیک بختی دنیا اور عقبیٰ کی شمار کرے

عمر و دولت در تزائد باد مکتوب سی و نہم (۳۹) مرزا صاحب خداگان مربی فیض رسان سلامت
زندگی اور مال زیادہ ہو جیو خط اونتالیسوان مرزا صاحب صاحب صاحبون کے پالنے والے فیض پہونچانے والے زندہ رہین

سرفراز نامہ متضمن برطلب زرورود فرمودہ اعزاز و امتیاز بخشید بندہ نوازا ہمگی
بلندی کے خط نے شامل اوپر تقاضہ روپے کے اُترنا فرمایا عزت اور عزت بخشی ای بندہ کے نوازنے والے کل

پنجہزار روپیہ در پرگنہ از جمع سال تمام باقیست و ہنگام تردد آئندہ در پیش آمدہ اگر
پانچہزار روپیہ بیچ پرگنے کے جمع سال تمام سے باقی ہین اور وقت بونے آگے کا آگے آیا۔ اگر

درین وقت زر از رعایا طلب کند خلل در تردد آئندہ میشود و صلاح دولت نیست
بیچ اِس وقت کے روپیہ رعایا سے طلب کرتا ہی خلل بیچ تردد آئندہ کے ہوتا ہی مشورہ دولت کا وہ نہی

کہ دہ پانزدہ روز مہلت شود انشاء اللہ تعالیٰ درین مدت از تردد خاطر جمع کردہ آید
کہ دس پندرہ دن کی فرصت ہووے اگر چاہا اللہ برترنے بیچ اِس زمانے کے بونے سے دل جمعی کر کے

باقی زر سرکار تا آخر این ماہ وصول نمودہ ارسال خواہد داشت واجب بود بعرض رسانید
باقی روپیہ سرکار کا اس مہینے کے آخر تک وصول کر کے بھیجے گا ضرور تھا بیچ عرض کے پہونچایا

مکتوب چہلم (۴۰) مرزا صاحب قبلہ خداوند فیض رسان سلامت مراتب عبودیت و
خط چالیسوان مرزا صاحب قبلہ صاحب فیض پہونچانے والے زندہ رہین مرتبے بندگی اور

بندگی بجا آوردہ بعرض سعادت اندوزان جناب فیضمآب میرساند ورود نوازشنامہ
بندگی کے بجا لا کے بیچ عرض نیک بختی جمع کرنیوالون درگاہ فیض کی بھری ہوئی کے پہونچاتا ہی اُترنا مہربانی

فیض آمود باعث سرافرازی گردید در طلب نہالہای نارنگی و شفتالو امر شدہ بود
فیض بھرے ہونے کا سبب سربلندی کا ہوا۔ بیچ طلب درختون نارنگی اور شفتالو کے حکم ہوا تھا

بندہ نوازا باغبان سرکار را حکم شود کہ در باغچۂ فدوی رسیدہ ہر قدر نہالہای مطلوبہ
اے غلام کے نوازنے والے باغبان سرکار کو حکم ہووے کہ بیچ باغیچۂ فدوی کے پہونچ کے جس قدر درخت چاہیے

خواہد کندیدہ ببرد امیدوار توجہات ست کہ ہمیشہ بارشاد خدمات ممتاز میشدہ باشد
ہون کھود لے جائے امیدوار مہربانیون کا ہی کہ ہمیشہ ساتھ حکم خدمتون کے سربلند ہوتا رہے

الٰہی شجرۂ دولت بہ ثمرۂ مراد بارور باد مکتوب چہل و یکم (۴۱) مرزا صاحب قبلہ و کعبہ
الٰہی درخت دولت کا ساتھ پھل مراد کے پھلدار ہو جیو خط اکتالیسوان مرزا صاحب قبلہ اور کعبہ

مراد دو جہان سلامت آداب و تسلیمات خادمانہ بجا آوردہ معروض
مراد دو جہان کے زندہ رہین آداب اور تسلیمات خدمت کرنیوالون کی طرح بجا لا کے عرض

خدمت سراپا برکت میگرداند ایام دراز منقضی گشته که این مہجوران خدمت بیاد عالی
خدمت سر سے پیر تک برکت کی رکھتا ہی زمانہ ابہت گذرا کہ یہ جدا کیا ہوا خدمت سے بیچ یاد برتر کے

نگذشت از توجہات بزرگانہ امیدوارست کہ باصدار تسلّی نامجات متواتر بہرہ مند و
نگذرا مہربانیون بزرگانہ سے امید رکھنے والا ہی کہ ساتھ اوترنے اطمینان کے خطون کے برابر نصیبہ ور اور

کامیاب میشدہ باشد در بنولا دوتہان چھینٹ اکبرآبادی شخصی برای بندہ فرستادہ بود
مقصد پانیوالا ہوتا رہی بیچ ان دنون کے دوتہان چھینٹ اکبرآبادی کے ایک شخص نے واسطے بندہ کی بھیجے تھے

بندہ قابل سرکار دانستہ ابلاغ خدمت نمودہ امیدوارست کہ درجۂ پذیرائی یابد
بندہ نے لایق سرکار کے جانکر بھیجنا خدمت کا کیا امید رکھنے والا ہی کہ مرتبہ قبول ہونے کا پاوے

۴۲

زیادہ حد ادب مکتوب چہل و دوم میر صاحب قبلۂ خداگان سلامت
زیادہ حد ادب کی خط بیالیسوان میر صاحب قبلہ صاحبون کے زندہ رہین

مراتب بندگی تبقدیم رسانیدہ معروض خدمت فیضدرجت میگرداند عنایت نامہ
مرتبے بندگی کے پیش پہونچا کے عرض خدمت فیض مرتبے کے رکھتا ہی اوترنا مہربانی کے خط کا

موجب حصول جمعیت و امتیاز تازہ گردید در باب طلب رامو زمیندار موضع لچھمن پور کہ حاضر
سبب حاصل ہونے دل جمعی اور سربلندی نئی کا ہوا بیچ مقدمے بلانے رامو زمیندار موضع لچھمن پور کے کہ جسنے حاضر

ضامنی سکھداس زمیندار پرگنۂ دولت نگر نوشتہ امر شدہ بود خداگان تن رامو زمیندار
ضامنی سکھداس زمیندار پرگنہ دولت نگر کی لکھی حکم ہوا تھا صاحب میرے رامو زمیندار

مسطور ظاہر می نماید کہ سکھداس را در ماہ اساڑھ در کچہری حاضر کردہ از ضامنی
لکھا ہوا ظاہر کرتا ہی کہ سکھداس کو مہینے اساڑھ مین کچہری مین حاضر کرکے ضمانت کی

بری الذمہ شدم لیکن متصدیان بعلت طمع تمسک را از دفتر جدا نکردند درین باب ہرچہ
ذمہ داری سے پاک ہوا ہین لیکن متصدیون نے بسبب لالچ کے تمسک کو دفتر سے علیحدہ نہ کیا اس مقدمہ مین جو کچھ

۴۳

امر شود بعمل آرد واجب بود بعرض رسانید مکتوب چہل و سوم میر صاحب خداوند
حکم ہووے بیچ عمل کے لاوے ضرور تھا بیچ عرض کے پہونچایا خط تینتالیسوان میر صاحب صاحب

خداگان فیاض زمان سلامت شرائط بندگی و خدمت گزاری بجا آوردہ ملتمس میشود
صاحبون کے فیاض زمانے کے زندہ رہین شرطین بندگی اور خدمت گزاری کی بجا لا کے عرض کرنیوالا ہوتا ہی

مرحمت صحیفہ پرتو ورود افگندہ بہرہ مند و سعادت اندوز گردانید در باب چاکری بھیا گلاب رای
مہربانی کے خط نے سایہ اوترنے کا ڈالا نصیبہ ور اور نیک بختی کا جمع کرنیوالا بنایا بیچ مقدمے چاکری بھیا گلاب رای

منشی بقلم آمدہ بود بموجب ترقیم شریف تا مقدور خود در خدمت و غور مشار الیہ قصور نخواہد شد
منشی کے بیچ اقلم کے آیا تھا موافق لکھنے بزرگ کے اپنی طاقت تک بیچ خدمت اور کوشش اسکی کے کمی نہوگی

۴۴

ہمیشہ امیدوار ارشاد خدمت است واجب بود بعرض رسانید مکتوب چہل و چہارم
ہمیشہ امیدوار حکم خدمت کا ہی واجب تھا عرض کیا خط چوالیسوان

میر صاحب خداوند خداگان فریادرس دادخواہان سلامت قواعد عبودیت و بندگی بجا آوردہ
میر صاحب صاحب صاحبون کے فریاد کو پہونچنے والے داد چاہنے والون کے زندہ رہین قاعدے بندگی اور بندگی کے بجا لا کے

التماس میدارد رعایای پرگنہ فریدنگر علاقہ فدوی دادخواہ ہستند کہ عامل پرگنہ دولت آباد بموجب آزار
عرض رکھتا ہی رعایا پرگنہ فریدنگر علاقہ فدوی کے داد چاہنے والے ہین کہ عامل پرگنہ دولت آباد کا بسبب تکلیف

بحال آنها میرساند نه ذات بابرکات که داد گستر رعیت پرورست امیدوارست که یک قطعه
اونکو پہونچاتا ہی ذات برکت والی سے کہ انصاف بچہانے والی رعیت کی پالنے والی سے امیدوار ہی کہ ایک قطعہ

پروانہ بنام عامل مذکور عنایت شود که باعث آزار و اضرار رعایای موضع مذکور نشود خورشید
حکمنامہ بنام عامل مذکور کے عنایت ہوے کہ باعث تکلیف اور نقصان رعایا گاون ذکر کیے ہوئے کا نہو آفتاب

اقبال و اجلال دائما تابان باد **مکتوب چہل و پنجم** شیخ صاحب قبلہ خداوند خدائگان سلامت
اقبال اور بزرگی کا ہمیشہ روشن ہوجیو خط پینتالیسوان شیخ صاحب قبلہ صاحب صاحبون کے زندہ رہین

سرفرازنامہ متضمن بر طلب کہاران جہت پالکی سرکار ورود فرمود سرفرازی بخشید حسب الامر
خط نے شامل اوپر طلب کہارون کے واسطے پینس سرکار کے اوترنا فرمایا سربلندی بخشی موافق حکم کے

دہ نفر کہاران بدرماہہ پنجروپیہ فی نفر مقرر نمودہ روانہ ساختہ ہمیشہ امیدوار اصدار
دس نفر کہار ساتھ تنخواہ پانچ روپیہ کے ہر نفر مقرر کرکے روانہ کیا ہمیشہ امیدوار اوترنے

عنایت صحائف می باشد دولت و اجلال دائما مزید باد **مکتوب چہل و ششم**
عنایت خطون کا رہتا ہی مال اور بزرگی ہمیشہ زیادہ ہوجیو خط چھیالیسوان

شیخ صاحب فیضرسان سلامت بعد گزارش لوازم بندگی و تمنای خدمت شریف
شیخ صاحب فیض پہونچانے والے زندہ رہین پیچھے عرض شرطون بندگی اور آرزو خدمت بزرگ کے

التماس میدارد که زمینداران موضع رامنگر را مبلغ پانصد روپیہ از گلاب رای مہاجن
عرض رکھتا ہی کہ زمیندارون موضع رامنگر کو مبلغ پانسو روپیہ گلاب رائے مہاجن سے

بموجب فرمودہ آن فیضرسان بوعدہ ماہ اکتوبر بطریق تقاوی دہانیدہ بودم چنانچہ
موافق فرمانے اون فیض پہونچانے والے کے ساتھ وعدے مہینے اکتوبر کے بطور تقاوی کے دلا دیا تھا مین نے چنانچہ

ماہ اگہن ہم آخر شد زمینداران موضع مذکور زر مہاجن نرسانیدند و مہاجن مسطور از بندہ
مہینہ اگہن کا بھی تمام ہوا زمیندارون موضع مذکور نے روپیہ مہاجن کا نہ پہونچایا اور مہاجن لکھا ہوا بندے سے

تقاضای شدید میدارد لہذا تصدیع دادہ می آید که زمینداران را تاکید فرمایند که زر
تقاضائے شدید رکھتا ہے اسواسطے تکلیف دیجاتی ہی کہ زمیندارون کو تاکید فرماوین کہ روپیہ

مہاجن مع سود ادا سازند که آئندہ راہ سلوک و داد و ستد جاری باشد زیادہ جمعیت
مہاجن کا مع سود ادا کرین کہ آئندہ کو لین دین کا طریقہ جاری رہی زیادہ دلجمعی

و کامرانی باد **مکتوب چہل و ہفتم** شیخ صاحب سراپا لطف و احسان سلامت بعد
اور مقصد وری ہوجیو خط سینتالیسوان شیخ صاحب سر سے پیر تک مہربانی اور مہربانی زندہ رہین پیچھے

اظہار شرائط عبودیت و آرزوی حصول نعمت ملازمت معروض میدارد ورود الطاف
ظاہر کرنے شرطون بندگی اور تمنا حاصل کرنے نعمت ملاقات کے عرض رکھتا ہی ساتھ اوترنے مہربانی کے

نامہ عاطفت آمود سرفرازی و جمعیت و خرمی حاصل گردید از راہ توجہات
خط مہربانی ملے ہوئے کے سربلندی اور اطمینان اور خوشی حاصل ہوئی بطور مہربانی کے

در مقدمات خیرخواہ بموجب التماس وکیل دربار بقلم اشفاق رقمزدہ بود موجب ہوا
بیچ مقدمون بہتری چاہنے والے کے موافق عرض وکیل کچہری کے ساتھ قلم مہربانی لکھنے والے کے آیا تھا بال بال گرد

عاطفت سامی گردیدہ بندہ بدربار آن ذات ستودہ صفات رامربی خود میداند توقع
مہربانی بزرگ کا ہوا بندہ بیچ کچہری کے اوس ذات پاک خصلت کو پالنے والا اپنا جانتا ہی امید

بسر انجام کارهای دربار از دستگیری شریف میدارد او سبحانه تعالی باین خوبی و بزرگی
سرانجام کامون دربار کے دستگیری بزرگ سے رکھتا ہے اللہ پاک برتر ساتھ اس خوبی اور بڑائی کے

تا دیرگاه سلامت داشته بمراتب لائقه دلخواه رساند خیرخواه را از خود تصور فرموده باصدار
بہت دنون تک زندہ رکھ کے ساتھ درجون لائق دل چاہنے والون کے پہونچاوے بہتری چاہنے والے کو اپنا خیال کرکے ساتھ بھیجنے

عنایت نامجات مع خدمات لائقه ممتاز میکرده باشند دولت و اقبال بے زوال باد
مہربانی کے خطون کے مع خدمتون لائق کے سربلند کرتے رہین مال اور مرتبہ بیزوال ہو جیو

مکتوب چهل و هشتم شیخصاحب خداوندگان منبع الجود والاحسان سلامت قواعد بندگی
خط اڑتالیسوان شیخصاحب صاحبون کے سرچشمہ فیض اور نیکی کے زندہ رہین قاعدے بندگی کے

و مراسم عبودیت و بستمندی بجا آورده معروض خدمت سراپا برکت میگرداند از نوشته
اور رسمین غلامی اور آرزومندی کے بجالا کے عرض خدمت سر سے پیر تک برکت کے رکھتا ہے لکھنے

اخوی میر فیض الله دریافت شده که بندگان نواب صاحب قبله دام اقباله دو صد سوار در رساله
میرے بھائی میر فیض اللہ سے دریافت ہوا کہ غلامون نواب صاحب قبلہ نے ہمیشہ ہو مرتبہ اون کا دو سو سوار رسالہ

شریف اضافه نموده اند آن صاحب در تلاش سواران هستند باستماع این خبر خیلی جمعیت و
بزرگ مین بڑھائے ہین وہ صاحب بیچ تلاش سوارون کے ہین ساتھ سننے اس خبر کے بہت دلجمعی اور

بهجت حاصل گردید چون برخوردار قدرت الله معطل در خانه نشسته است لهذا التماس
خوشی حاصل ہوئی جو برخوردار قدرت اللہ بیکار بیچ گھر کے بیٹھا ہے اسواسطے عرض گ

مینماید که هر قدر سواران ارشاد شود همراه برخوردار مذکور روانه خدمت گرامی نماید که شرائط بندگی
کرتا ہے کہ جسقدر سوارون کا حکم ہو ساتھ برخوردار مذکور کے روانہ خدمت بزرگ مین کری کہ شرطین بندگی کی

بجا آورده سعادت دارین حاصل سازد زیاده جمعیت و اقبال دائما در ترقی باد مکتوب
بجالا کے نیک بختی دنیا اور آخرت کی حاصل کرے زیادہ اطمینان اور دولت ہمیشہ بیچ زیادتی کے ہو جیو خط

چهل و نهم شیخصاحب مهربان فیضرسان بیکسان سلامت بعد تقدیم وظائف نیازمندی مشهود
انچاسوان شیخ صاحب مہربان فیض پہونچانیوالے بیکسون کے زندہ رہین پیچھے پیش پہونچانے وظیفون عاجزی کے ظاہر

ضمیر فیض تصویر میگرداند سابق زبانی وکیل دربار فرموده بودند که اگر مخلص کدام دیه از علاقه
دل روشن رکھتا ہے پہلے زبانی وکیل دربار کے فرمایا تھا کہ اگر مخلص کوئی گاؤن علاقہ

شریف بطریق تعهد استدعا نماید دریغ نخواهد بود درینولا که هیچ شغل در پیش نیست می خواهد که موضع
بزرگ سے بطور اجارے کے مانگے انکار نہوگا بیچ ان دنون کے کہ کوئی شغل نہین ہے چاہتا ہے کہ موضع

کریم پور را تعهد گرفته زر سرکار سرانجام نماید و قدری زمین برای وجه قوت متعلقان علیحده
کریم پور کو ترتزو گرا کے روپیہ سرکار کا انتظام کراوے اور تھوڑی زمین واسطے خوراک اہل و عیال کے علیحدہ

از جمع سرکار کشتکاری کنانند امید از دستگیری مشفقانه اینست که پټه موضع مسطور بجمع سال گذشته
جمع سرکار سے کھیتی کراوے امید دستگیری مشفقانہ سے وہ ہے کہ پٹہ گاؤن لکھے ہوئے کا موافق جمع برس گذرے ہوئے

عنایت شود که بموجب آن قبولیت نوشته حواله وکیل نماید و زر قبولیت بلا عذر ادا سازد زیاده چه
کے عنایت ہووے کہ موافق اوسکے قبولیت لکھکے حوالہ وکیل کے کرے اور روپیہ قبولیت کا بغیر عذر ادا کرے زیادہ کیا

التماس نماید مکتوب پنجاهم دیوانصاحب خداوندگان فیضرسان سلامت لوازم عبودیت
عرض کرے خط پچاسوان دیوان صاحب قبلہ صاحبون کے پالنے والے فیض پہونچانے والے سلامت رہین شرطین بندگی

بتقدیم رسانیده معروض رای مہر انجلای میگرداند مبلغ پنجہزار روپیہ تعلقہ بندہ معرفت فتح چند
کی پیش پہونچا کے عرض عقل آفتاب کی ایسی روشنی کے رکھتا ہے مبلغ پانچ ہزار روپیہ تعلقہ بندے سے معرفت فتح چند
وکیل حاداخل فوطہ خانہ سرکار شدہ متصدیان کچہری در دادن داخلہ تغافل مینمایند امید توجہات
مختار کے داخل فوطہ خانہ سرکار کے ہوا محرر کچہری کے رسید دینے داخلہ کے غفلت کرتے ہیں امید مہربانیوں
بزرگانہ آن دارد کہ متصدیان تاکید شود کہ داخلہ زر بند گو ر حوالہ وکیل نمایند و بندہ را در
بزرگوں کی طرح سے وہ رکھتا ہے کہ متصدیوں کو تاکید ہووے کہ داخلہ روپیے ذکر ہونے کا سپرد مختار کے کریں بندے کو بیچ
خدمت سامی بندگی قدیم ست شائستہ آنست کہ اگر کار دیگر کسی در پیش آید بلا توقف
خدمت بزرگ کے صاحب سلامت پرانی ہے لائق وہ ہے کہ اگر کام دوسرے کسی کا در پیش ہو بلا تامل
از کچہری بر آوردہ دہد نہ اینکہ برای کار خود ملتجی و منتظر باشد آیندہ بخلاف گذشتہ متوقع مطالب
کچہری سے نکلوا دے نہ یہ کہ واسطے اپنے کام کے التجا کرنیوالا اور انتظار کرنیوالا رہے آیندہ خلاف گذری ہوئے کو امید وار مطلبوں
دلخواہ ست دولت و کامرانی جاودانی باد **مکتوب پنجاہ و یکم دیوان صاحب**
دلخواہ کا ہے مال مقصد وری ہمیشہ ہوجیو خط اکانووان دیوان صاحب
دستگیر درماندگان سلامت شرائط فدویت و نیازمندی بجا آوردہ معروض خدمت
ہاتھ پکڑ نیوالے عاجزوں کے زندہ رہیں شرطیں چھوٹائی اور عاجزی کی بجالا کے عرض خدمت
سراپا برکت میگرداند استماع یافتہ کہ خدمت پیشکاری پرگنہ فیروز آباد وغیرہ از حضور عالی
سراپا برکت میں رکھتا ہوں سنا ہے کہ خدمت پیشکاری پرگنہ فیروز آباد و غیرہ کی حضور برتر اور
متعالی بنام نامی صاحبزادہ بلند اقبال مقرر شد ازین خبر نہایت انشراح ظاہر و باطن بحصول
برتر سے ساتھ نام مشہور صاحبزادہ بلند اقبال کے مقرر ہوئی اس خبر سے نہایت کشادگی ظاہر اور باطن کی ساتھ حاصل
پیوست چون بندہ زادہ از چہار ماہ معطل ست لہذا آستانہ دولت را دولتخانہ خود دانستہ
ہونے کے ملی جو بندے کا لڑکا چار مہینے سے بیکار ہے اسواسطے چوکھٹ دولت کو مال خانہ اپنا جان کے
التجا آوردہ کہ اگر خط بمہر خاص در بارہ روزگار سیوک رام بنام صاحبزادہ عنایت شود
التجا لایا کہ اگر خط ساتھ مہر خاص کے واسطے نوکری سیوک رام کے انکے نام صاحبزادے کے عنایت ہووے
غایت بندہ نوازی ست مراتب اقبال در تزاید باد **مکتوب پنجاہ و دوم دیوان صاحب**
نہایت بندہ نوازی ہے مرتبے قسمت کے زیادہ ہوں خط باونوان دیوان صاحب
مشفق قدر دان فیضرسان سلامت بعد اظہار مراسم بندگی و آرزوی خدمت شریف
مہربان قدر جاننے والے فیض پہونچانے والے زندہ رہیں پیچھے ظاہر کرنے رسموں بندگی اور تمنا خدمت بزرگ کے
التماس میدارد عنایت نامہ مشتمل طلب بیست تھان گزی جہت خیمہ شریف ورود فرمود موجب
عرض رکھتا ہے عنایت نامہ نے شامل اوپر طلب بیس تھان گزی کے واسطے خیمہ شریف کے اوترا فرمایا سبب
جمعیت وافر گردید موافق فرمودہ سامی دلال را بطلب داشتہ قدری زر حوالہ نمودہ تاکید نمود کہ
دل جمعی بہت کا ہوا موافق فرمانے بزرگ کے دلال کو بلا کے تھوڑا روپیہ حوالہ کر کے تاکید جیساکہ چاہیے
گرد کہ بزودی فراہم آوردہ و آدم شریف استقامت میدارد انشاء اللہ تعالی از عقب تھانہای گزی
کی کہ جلد خرید لاوے آدمی بزرگ کا ٹھہرا ہے اگر چاہا اللہ برتر نے پیچھے سے تھان گزی کے
جمع کردہ بہمراہی خدمت ارسال خواہد داشت بندہ را از خود دانستہ بارشاد خدمات سرفراز
جمع کر کے بیچ ہمراہ خدمت کے بھیجے گا بندے کو اپنا جان کر کے ساتھ حکم خدمتوں کے

میفرموده باشند زیاده چه التماس نماید مکتوب پنجاه و سوم دیوان صاحب مشفق فیضرسان
فرماتے رہین زیادہ کیا عرض کرے خط ترپنوان دیوان صاحب مہربانی کرنیوالی فیض پہونچانیوالے
مستمندان سلامت لوازم بندگی تبقدیم رسانیده مشهود ضمیر فیض تصویر میگرداند سابق پروانه تنخواه
عاجزون کے زندہ رہین شرطین بندگی کی پیش پہونچا کے ظاہر دل فیض کی صورت کے رکھتا ہی پہلے پروانہ تنخواہ
مبلغ پنجهزار روپیه بنام مرزا معظم بیگ خان بر علاقه بنده صادر شده بود چنانچه فدوی از تنخواه دار وعده
مبلغ پانچہزار روپیہ کا بنام مرزا معظم بیگ خان کے اوپر علاقہ بندے کے اوترا تھا چنانچہ فدوی تنخواہ دار سے وعدہ
گرده در تدبیر ادای زر مقید است و از نوشته وکیل در بار معلوم شد که دیگر تنخواه سه هزار
کرکے بیچ تدبیر ادا کرنے روپے کے پابند ہی اور لکھنے وکیل کچہری سے معلوم ہوا کہ دوسرا پروانہ تنخواہ تین ہزار
روپیه بنام شیخ دوست محمد به علاقه بنده تیار می شود چون هنوز تنخواه سابق بیباق نشد
روپیہ کا بنام شیخ دوست محمد کے اوپر علاقہ بندے کے تیار ہوتا ہی جواب تک تنخواہ پیشتر کی ادا نہوئی
و هنگام تحصیل نیست امید از دستگیری مربانه آن دارد که تنخواه شیخ مسطور بجای دیگر
اور وقت تحصیل کا نہین ہی امید دستگیری مربانہ سے وہ رکھتا ہی کہ تنخواہ شیخ لکھے ہوے کی دوسری جگہ
مقرر فرمایند که از تقاضای مردمان سپاه عمده برائی نمی تواند شد مکتوب پنجاه و چهارم
مقرر فرماوین کہ تقاضے آدمیون فوج سے چھٹکارا نہین ہو سکتا ہی خط چونوان
دیوان صاحب قبله فیضرسان سلامت مراتب عبودیت و بندگی بجا آورده معروض خدمت
دیوان صاحب قبلہ فیض پہونچانیوالے زندہ رہین مرتبے بندگی اور بندگی کے بجا لاکے عرض خدمت
فیض منزلت میگرداند تعلقه راجه پور را شخصی بجمع سال گذشته اجاره میخواهد و مبلغ پانصد روپیه نذرانه آن
فیض کے مرتبے کے رکھتا ہی علاقہ راجہ پور کو ایک آدمی ساتھ جمع سال گذرے ہوے کی اجارہ چاہتا ہی اور مبلغ پانسو روپیہ نذرانہ اُن
فیضرسان قبول میکند چون مکان بی تردد است و از تعهد تردد هم میشود و زر سرکار هم بلا خرچ سه بندی
فیض پہونچانیوالے کا منظور کرتا ہی جو مقام بے تردد ہی اور اجاری سے تردد بھی ہٹتا ہی اور روپیہ سرکار کا بھی بلا خرچ پیادون کے
سرانجام می یابد اگر این معنی صورت بندد بهتر است مخلص را برای دولتخواهی سرکار التماس نمود ظل دولت
سرانجام پاتا ہی اگر یہ معاملہ ہو جائے مناسب ہی مخلص نے واسطے خیر خواہی سرکار کے عرض کیا سایہ دولت کا
ممدود باد مکتوب پنجاه و پنجم لاله صاحب فیضرسان سلامت شرائط عبودیت و مستمندی بجا آورده
دراز ہو جیو خط پچپنوان لالہ صاحب فیض پہونچانے والے سلامت رہین شرطین بندگی اور عاجزی کی بجا لاکر
معروض رای فیض پیرای میگرداند باستماع مژده تفویض خدمت توشک خانه سرکار
عرض عقل فیض کے نشان کے رکھتا ہی ساتھ سننے خوشخبری سپردگی خدمت توشک خانہ سرکار
دولتمدار نواب فلک جناب بذات والا صفات جمعیت بی اندازه حاصل گردید او سبحانه تعالی
دولت کی جگہ نواب آسمان کی ایسی درگاہ ساتھ ذات برتر صفتون کے دلجمعی بہت حاصل ہوئی وہ اللہ پاک برتر
مبارک و فرخنده گرداناد و بنده بدستور بر رفاقت شیخ صاحب فیضرسان در رحیم نگر استقامت
مبارک اور مبارک کرے بندہ اسیطرح بیچ رفاقت شیخ صاحب فیض پہونچانے والے کے بیچ رحیم نگر کے قیام
میدارد امیدوار فضل و کرم است که مخلص یکی از وابستگان خود تصور فرموده با صدار
رکھتا ہی امیدوار فضل اور بخشش کا ہی کہ دوست خالص کو ایک تابعدار اپنا خیال فرماکے ساتھ
عنایت نامجات معزز و مسرور میفرموده باشند زیاده جمعیت مراتب باد مکتوب پنجاه و ششم
مہربانی کے خطون کے عزت دار اور خوش فرماتے رہین زیادہ اطمینان مرتبون کا ہو جیو خط چھپنوان

خان صاحب قبلہ فیض رسان سلامت بعد اظہار مراسم فدویت و نیازمندی بخدمت سراپا سعادت
خان صاحب قبلہ فیض پہونچانیوالے زندہ رہین پیچھے ظاہر کرنے رسمون چھوٹائی اور عاجزی کے بیچ خدمت سراپا نیکبختی کے
التماس میدارد میر فیض اللہ امیہ از قصبہ جلال آباد برای تیاری پروانہ معافی دیہ ائمہ خود بحضور فیض گنجور
عرض رکھتا ہے میر فیض اللہ حصہ دار قصبہ جلال آباد کے واسطے تیاری پروانے معافی گاؤن جسے اپنے کے بیچ حضور فیض کے خزانے والے
میرسند از انجا کہ خدمت این طائفہ عالیہ مستوجب سعادت عظمی ست لہذا التماس میدارد کہ ہر قدر
پہونچتے ہین اسجگہ سے کہ خدمت اس گروہ برتر کی باعث نیک بختی بڑی کی ہو اسواسطے عرض رکھتا ہی کہ جسقدر
توجہات درباره حصول مطلب میر صاحب مبذول خواہد شد نیازمند مرہون منت و زیر بار
مہربانیان بیچ مقدمہ حاصل کرنے مطلب میر صاحب کے خرچ ہونگی عاجز رہین احسان اور زیر بار
احسان شریف خواہد گردید و حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم مؤکد این معنی ست خیر الناس من
نیکی بزرگ کا ہوگا اور حدیث پیغمبری رحمت اللہ کی انپر اور سلامتی تاکید کرنیوالی اس امر کی ہی کہ بہتر آدمیو وہ آدمی ہی
ینفع الناس او سبحانہ و تعالی عمر و دولت مزید گرداناد مکتوب پنجاه و ہفتم ۵۷ لالہ صاحب مہربان
کہ نفع پہونچاوی آدمیونکو وہ اللہ پاک اور برتر عمر اور مال زائد کرے خط ستاون لالہ صاحب مہربان
فیض رسان سلامت بعد ابراز مراتب بندگی و نیاز التماس میدارد از نوشتہ گلاب رای وکیل
فیض پہونچانیوالے زندہ رہین پیچھے ظاہر کرنے مرتبون بندگی اور عاجزی کی عرض رکھتا ہی لکھنے گلاب رائے وکیل سے
دریافت شده کہ متصدیان کچہری بدون حق التحریر برافراد داخلہ نشانی نمی کنند لہذا متصدیع
معلوم ہوا کہ متصدی کچہری کے بغیر انعام تحریر کے اوپر فردون داخلہ کے نشانی نہین کرتے ہین اسواسطے تکلیف دینے والا
خدمت گرامی میشود کہ ہر چہ وجہ تحریر متصدیان از وکیل استدعا می نمایند از گماشتہای دکان
خدمت بزرگ کا ہوتا ہی کہ جو کچھ انعام تحریر متصدی وکیل سے طلب کرتے ہین گماشتون دکان
منسارام ساہوکار بدہانند کہ داخلہ ہا تیار شده نزد مخلص برسد انشاء اللہ تعالی زر مذکور بعد
منسارام ساہوکار سے دلادین کہ داخلے تیار ہوکے پاس مخلص کے پہونچین اگر چاہا اللہ برتر نے روپیہ ذکر کیا ہوا پیچھے
یکماه رسانیده خواہد شد زیاده چہ برطرازد مکتوب پنجاه و ہشتم ۵۸ لالہ صاحب خداوند خداوندگان
ایک مہینے کے پہونچا دیا جاویگا زیادہ کیا لکھے خط اٹھاونوان لالہ صاحب صاحب صاحبونکے
دستگیر درماندگان سلامت بعد تقدیم شرائط بندگی و تعظیم التماس میدارد و شیخ بدر الدین بعلت
ہاتھ پکڑنے والے عاجزون کے زندہ رہین پیچھے پیش پہونچانے شرطون بندگی اور تعظیم کے عرض رکھتا ہی کہ شیخ بدر الدین بعوض
مال ضامنی میر قدرت اللہ در بندیخانہ محبوس شده اند ہمگی مبلغ دو صد روپیہ بابت پٹہ
مال ضامنی میر قدرت اللہ کے بیچ قیدخانہ کے قید ہوئے ہین کل مبلغ دوسو روپیہ بابت پٹہ
عالمگیری منجملہ مال ضامنی باقی ست شیخ مذکور می گوید اگر خلاصی شود در یکماه زر مذکور
عالمگیری کے کل مال ضامنی سے باقی ہی شیخ مذکور کہتا ہی کہ اگر رہائی ہو جاوے ایک ماہ مین روپیہ ذکر کیا ہوا
سرانجام کرده برسانم چون ذات جامع الحسنات در کار خیر بی اختیار ست لہذا عرض
سرانجام کرکے پہونچا دون مین جو ذات جمع کرنیوالی نیکیونکی بیچ کام نیک کے بیچد ہی اس واسطے عرض
می نماید کہ بعرض بندگان خانصاحب قبلہ مدظلہ رسانیده در انچہ مخلصی مشار الیہ شود توجہ
کرتا ہی کہ بیچ عرض بندون خان صاحب قبلہ کے دراز ہو سایہ اونکا پہونچا کر بیچ اس امر کے جو چھٹکارا اوسکا ہووے
مشکور مبذول فرمایند درین صورت بر مخلص منت عظمی خواہد شد اللہ تعالی نتیجہ خیر کرامت گرداناد
شکر کی گئی خرچ فرمائین بیچ اس صورت کے اوپر دوست خالص کے احسان بڑا ہوگا اللہ برتر معاوضہ بہتر عنایت کرے

مکتوب پنجاه و نهم لاله صاحب مهربان ملجای غریبان و بیکسان سلامت بعد گزارش
خط انسٹھوان لاله صاحب مهربان جای پناه غریبون اور عاجزون کے زنده رہین پیچھے عرض کرنے
مراسم بندگی که وظیفه مستمند النست ملتمس میشود اخلاص دستگاه میر قدرت الله سپاهی بی نظر است
رسمون بندگی کے که وظیفه عاجزون کا ہے عرض کرنیوالا ہوتا ہے دوست خالص میر قدرت الله سپاہی بے مثل ہے
از گردش زمانه افلاس تمام بحال او راه یافته بوسیله نیازنامه عازم خدمت گرامی گردیده از انجا
گردش زمانے سے محتاجگی بالکل بیچ حال اوسکے شامل ہوئی بواسطه خط کے اراده کرنیوالا خدمت بزرگ کا ہوا اس جہہ سے
که او سبحانه ذات عالی را چنان دستگاهی بخشیده باعث نفع خلائق گردانیده است
که الله پاک نے ذات برتر کو ایسی ہی قدرت بخشی ہے جسکے سبب فائده لوگون کا کیا ہے
اگر توجهی بر حال مشار الیه مبذول شود از غربا نوازی بعید نخواهد بود زیاده جمعیت و خرمی باد
اگر ایک مهربانی اوپر حال اوسکے کے خرچ ہووے غریب نوازی سے دور نہوگا زیاده دلجمعی اور خوشی ہوجیو

فصل دوم بطرف ادنی مشتمل بر بست مکتوب

فصل دوسری طرف چھوٹے کے شامل اوپر بیس خطون کے

مکتوب اول برخوردار نور چشم راحت جان طول عمره همواره در حفظ حافظ حقیقی بوده از
خط پہلا برخوردار روشنی آنکھ کی راحت جان کی زیاده ہو زندگی اوسکی ہمیشه بیچ نگہبانی نگہبان اصلی کے ہوکر
عمر و زندگانی بهره یاب باشند بعد دعوات مزید حیات مطالعه نمایند احوال این جا مستوجب
زندگی اور زندگی سے نصیبه پانے والے رہین پیچھے دعاون زیادتی زندگی کی مطالعه کرین حال اس جگہه کا لایق
شکر است و سلامتی آن نور چشم دائما مطلوب از روزیکه آمدن اینجانب در لشکر شده خبر خیریت
شکر کے ہے اور سلامتی اوس نور چشم کی ہمیشه مانگی گئی جسدن سے آنا میرا لشکر مین ہوا خبر خیریت
آن برخوردار نرسید خاطر بسیار متردد است لهذا قاصد را مع هنڈوی مبلغ دو صد روپیه بدکان
اوس برخوردار کی نه پہونچی دل بہت تردد کرنیوالا ہے قاصد مع ہنڈوی مبلغ دوسو روپیه کے دکان پر
گلاب رای ساهوکار متوطن بلده فتح پور فرستاده شد لازم که زر مذکور از ساهوکار گرفته رسید
گلاب رای مہاجن رہنے والے شہر فتحپور کے بھیجا گیا لازم که روپیه ذکر کیا ہوا مہاجن سے لے کر رسید
نوشته بفرستند که خاطر جمع شود و در تحصیل علم نیز سعی بلیغ نمایند که سعادت دنیا و عقبی از النست
لکھ بھیجین که دلجمعی ہو اور بیچ حاصل کرنے علم کے بھی کوشش بہت کرین که نیک بختی دنیا اور عقبی کی اوس سے ہے
زیاده چه مکتوب دوم برخوردار نور چشم سعادت اطوار کامگار طول عمره بعد ادعیه وافیه
زیاده کیا خط دوسرا برخوردار روشنی آنکھ کی نیک بختی کے طور مقصدور دراز ہو عمر اوسکی پیچھے دعاون بہت اور
و شوق دیدار فرحت آثار مکشوف خاطر عزیز باد خط مسرت نمط مع خطوط عظیم آباد رسید باعث
اور شوق ملاقات خوشی نشان کے ظاہر دل عزیز کے ہوجیو خط خوشی کا ملا ہوا ساتھ خطون عظیم آباد کے پہونچا سبب
هزاران نشاط و خرمی گردید حقیقت آمدن خود همراه شاه صاحب که نوشته بودند باید که هرگاه
ہزارون خوشی اور خوشی کا ہوا کیفیت آنے اپنے کے ساتھ شاه صاحب کے لکھی تھی چاہیے که جسوقت
شاه صاحب روانه مکان متعلقه شوند آن برخوردار نیز همراه شوند که در عالم نوکری
شاه صاحب چلنے والے مکان متعلقه کے ہووین وه برخوردار بھی ساتھ ہولین که بیچ حالت نوکری

اطاعت و رضامندی آقا ضرورست بفضل الٰہی آن برخوردار دانا ہستند درین باب احتیاج
تابعداری اور رضامندی مالک کی ضرور ہے ساتھ مہربانی خدا کے وہ برخوردار عقلمند ہین بیچ اس مقدمہ کے حاجت

مبالغہ نیست زیادہ بجز شوق چہ نوشتہ آید **مکتوب ۳ سوم** برخوردار سعادت اطوار خجستہ افعال
بڑہانے کی نہین ہی زیادہ سوای شوق کے کیا لکھا جاوے خط تیسرا برخوردار نیک بختی کے طور مبارک کام

طول عمرہ بعد از دعوات درازی حیات مطالعہ نمایند درین روزہا خط آن برخوردار نرسید خاطر متردد
دراز ہو زندگی اوسکی پیچھے دعاؤن زیادتی زندگی کے پڑھین بیچ ان دنونکے خط اُس برخوردار کا نہین پہونچا دل متردد

است بنابران قاصد مع مبلغ یک صد و پنجاہ روپیہ نقد فرستادہ شد لازم کہ رسید مبلغ مذکور
کرنیوالا ہے اسواسطے قاصد مع مبلغ ڈیڑھ سو روپیہ نقد کے بھیجا گیا چاہیے کہ رسید روپیہ ذکر کیے گئے

رقم نگارند و مبلغ پنج روپیہ منجملہ زر مرسلہ از مشیخت پناہ فضیلت دستگاہ شیخ عبد اللہ اخوند را خواہند دا
کی لکھین اور مبلغ پانچ روپیہ سب روپیہ بھیجے ہوؤن سے بزرگی کی پناہ فضیلت کی دست قدرت شیخ عبد اللہ کو جو پڑھانیوالے ہیں دینگے

و در نوشتن و خواندن نوعی سعی و دلسوزی شبانروزی بکار برند کہ زود در فن انشا بہرہ وافی حاصل
اور بیچ لکھنے اور پڑھنے کے ایک طرح کی کوشش اور دل جلانا رات دن کا کام مین لاوین کہ جلد بیچ فن انشا کے استعداد پوری حاصل

شود زیادہ عمر باد **مکتوب ۴ چہارم** برخوردار سعادت آثار شایستہ کردار طول عمرہ بعد دعای
ہووے زیادہ زندگی ہو جیو خط چوتھا برخوردار نیک بختی کے نشان لائق کام دراز ہو عمر اوسکی پیچھے دعا

مزید حیات و ترقی درجات مطالعہ نمایند کہ احوال این نواحی بخیرست و خیریت آن
زیادتی زندگی اور زیادتی درجون کے مطالعہ کرین کہ حال اس طرف کا ساتھ خیریت کے ہی اور خیریت اوس

برخوردار دائما مطلوب از حینیکہ من در لشکر آمدہ ام خط آن برخوردار وصول نگردید خاطر
برخوردار کی ہمیشہ چاہنے والا جسوقت سے کہ مین بیچ لشکر کے آیا ہون خط اوس برخوردار کا وصول نہوا دل

متردد ست لہذا قاصد فرستادہ شد لازم کہ از احوال خیریت اشتمال اطلاع دہند کہ خاطر را اطمینان
تردد کرنیوالا ہی اس واسطے قاصد بھیجا گیا چاہیے کہ حال خیریت ملے ہوئے سے آگاہی دیوین کہ دل کو اطمینان

بہم رسد و در خواندن و نوشتن سعی موفور بکار برند کہ سعادت کونین در تحصیل علم ست ہر کہ غافل ماند
پہونچے اور بیچ پڑھنے اور لکھنے کے کوشش بہت کام مین لیجائین کہ نیک بختی دو جہان کی بیچ حاصل کرنے علم کے ہے جو کہ غافل رہا

جاہل ماند زیادہ والدعا **مکتوب ۵ پنجم** برخوردار نور الابصار راحت القلوب عبد الکریم پیوستہ
جاہل رہا زیادہ دعا خط پانچوان برخوردار روشنی آنکھ کے راحت دل کے عبد الکریم ہمیشہ

از عمر و زندگانی مالامال کامرانی باشند بعد ادعیہ وافیہ و شوق دیدار راحت آثار مکشوف خاطر
عمر اور زندگانی سے بھرے ہوئے مقصد وریکے رہین پیچھے دعاؤن کافی اور شوق ملاقات راحت اثر کے ظاہر دل

باد خط مسرت نمط رسید باعث نشاط خاطر گردید از تکلیفات خرچ کہ نوشتہ بودند منور زر وجہ
ہوجیو خط خوشی کا ملا ہوا پہونچا سبب خوشی دل کا ہوا تکلیفون خرچ سے کہ لکھا تھا ابتک روپیہ

طلب از سرکار نیافتہ وقتیکہ طلب از سرکار می آید خرچ معقول خواہم فرستاد الحال مبلغ
تنخواہ کا سرکار سے نہین پایا جسوقت تنخواہ سرکار سے آتی ہی خرچ اچھی طرح بھیجون گا اب مبلغ

یک صد روپیہ از خزانچی سرکار بطریق قرض گرفتہ فرستادہ شد لازم کہ بکار ضروری خرچ
ایک سو روپیہ خزانچی سرکار سے بطور قرض کے لیکر بھیجا گیا چاہیے کہ بیچ کام ضروری کے صرف

خواہند نمود و از تحصیل علم غافل نباشند کہ امتیاز و اعزاز مردم از ہنرست زیادہ دعا و شوق
کرین گے اور حاصل کرنے علم سے غافل نرہین کہ عزت اور آبرو آدمی کی ہنر سے ہی زیادہ دعا اور شوق

مکتوب ششم برخوردار کامگار اقبال مند همواره از عمر و دولت کامران و کامیاب باشند
خط چھٹا برخوردار صاحب مقصد نصیبے ور ہمیشہ زندگی اور مال سے مقصدور اور کامیاب رہین

بعد دعای فزدحیات و ترقی درجات مطالعه نمایند خط مرسله وصول نمود باعث نشاط
پیچھے دعا زیادتی زندگی اور زیادتی درجون کے مطالعہ کرین خط بھیجا ہوا وصول کیا سبب خوشی کا

گردید از عنایات بندگان نواب صاحب قبله دام اقباله بجال آن بلند اقبال و عطای
ہوا عنایت بندون نواب صاحب قبلہ سے ہمیشہ ہوا اقبال اونکا بیچ حال اوس بلند نصیب کے اور عطا کرنے

رساله پانصد سوار و یکهزار پیاده جزائر انداز که بقلم آورده بودند او سبحانه تعالی مبارک ساخته
رسالے پانسو سوار اور ایک ہزار پیادے جزائر انداز کے کہ لکھا تھا وہ اللہ پاک برتر مبارک کرے

روز بروز ترقی مراتب گرداناد و بنابر طلب سواران که نوشته بودند انشاء الله تعالی هر قدر که
دن بدن ترقی مرتبونکی ہوجیو واسطے طلب سوارون کے کہ لکھا تھا اگر چاہا اللہ برتر نے جسقدر کہ

سواران بهم رسند فرستاده میشوند زیاده جمعیت و کامرانی باد مکتوب هفتم برخوردار سعادتمند
سوار ملین گے بھیجے جاوین گے زیادہ دلجمعی اور مقصدوری ہوجیو خط ساتوان برخوردار نیک بخت

قرة العین غلام حسین طول عمره بعد دعای فزد حیات و شوق دیدار مسرت آثار واضح باد
ٹھنڈک آنکھ کی غلام حسین دراز ہو زندگی اوسکی پیچھے دعای زیادتی زندگی اور شوق دیدار خوشی اثر کے ظاہر ہوجیو

احوال اینجا بفضل خدا مستوجب شکر است و صحت و سلامتی آن نور چشم مطلوب و بریتی که از
احوال اس جگہ کا سایہ فضل خدا کے لائق شکر ہے اور صحت اور سلامتی اوس روشنی آنکھ کی طلب کی گئی مدت ہوئی کہ

احوال آن کامگار اطلاع ندارد لهذا آدم فرستاده شد لازم که کوائف خود مشروحاً بقلم آرند
احوال سے اوس صاحب نصیب کے اطلاع نہین رکھتا ہون لہذا آدمی بھیجا گیا چاہیے کہ کیفیت اپنی تفصیل وار لکھین

که خاطر جمع گردد یک قبضه کمان برای آن برخوردار فرستاده شد خواهد رسید باید که استعمال تیر انداز
کہ دلجمعی ہو ایک قبضہ کمان کا واسطے واسطے اوس نور چشم کے بھیجا گیا پہونچے گا چاہیے کہ مشق تیر مارنے کی

نمایند که کمانداری هنر بزرگ ست تیر آرزو بهدف مراد مقارن باد مکتوب هشتم
کرین کہ کمانداری ہنر عمدہ ہے تیر آرزو کا ساتھ نشانہ مراد کے نزدیک ہوجیو خط آٹھوان

برادر عزیز وافر تمیز سعادت آثار همواره در حفظ حافظ حقیقی بوده کامیاب و شادکام باشند
بھائی عزت والے بڑے تمیز دار نیک بختی کے اثر ہمیشہ بیچ نگہبانی نگہبان اصلی کے ہوکے مقصدور اور نصیبہ ور رہین

بعد دعوات فزد حیات و شوق دیدار مسرت آثار مکشوف خاطر عزیز باد احوال اینجا مقرون
پیچھے دعاؤن زیادتی زندگی اور شوق دیدار خوشی نشان ظاہر دل عزیز کے ہوجیو احوال اس جگہ کا نزدیک

خیریت ست و سلامتی آن سعادتمند دمبدم از حضرت سبحانه تعالی مطلوب خط بهجت نمط
خیرتین کے ہے اور سلامتی اوس نیک بخت کی باربار درگاہ پاک برتر سے طلب کی گئی خط خوشی کا بھرا ہوا

وصول نمود مالا مال نشاط و خرمی ساخت برای قبول کردن شادی برخوردار ستوده خصال
وصول کیا بہت خوشی اور خوشی ہوئی واسطے قبول کرنے شادی برخوردار نیک خصلت

لاله رامدیال که نوشته بودند اگر باصلاح مشفقه مکرمه والده ماجده درآید چه مضائقه مرضی مبارک
لالہ رامدیال کے لکھا تھا اگر بیچ مشورے شفقت کرنیوالی بزرگ مان کے آوے کیا مضائقہ ہے مجکو رضامندی مبارک

حضرت مخدومه بر همه چیزها مقدم ست زیاده والدعا مکتوب نهم برادر بجان برابر حمیده خصال
حضرت مخدومہ کی اوپر سب چیزون کے مقدم ہی زیادہ دعا خط نوان بھائی جان کے برابر نیک خصلت

لاله سکهه لال اطال الله عمره بعد ادعیهٔ وافیه وشوق دید نهامطالعه نمایند روئداد این نواحی
لاله سکهه لال دراز کرے الله زندگی اوسکی پیچھے دعاؤن بهت اور شوق دیکھنے کے مطالعه کرین کیفیت ان طرفون کی

مقرون شکر الهی ست وخیریتهای آن عزیز از جان دائما استدعا میدارد اینجانب بفضل الٰهی
نزدیک شکر الله کے ہی اور خیریتین اوس عزیز از جان کی همیشه چاهتا ہے هین ساتهه فضل الله کے

در سرکار خان صاحب غلام علیخان بدرماهه پنجاه روپیه بلا قصور نوکر شده انشاء الله تعالی
بیچ سرکار خان صاحب غلام علیخان ساتهه تنخواه پچاس روپیه ماهواری کے بلا کمی کے نوکر ہوا اگر چاها الله برتر نے

بعد چند روز خرچ معقول فرستاده میشود باید که بخاطر جمع در تحصیل علوم سعی بکمال برده از تحریر
پیچھے چند روز کے خرچ اچھی طرح بھیجا جائیگا چاهیے که ساتهه دلجمعی کے بیچ حاصل کرنے علمون کے کوشش بهت کرکے لکھنے

خیریتها منبسط دارند نسخهٔ بهار دانش برای مطالعهٔ آن برادر بقیمت مبلغ ده روپیه خرید فرستاده شد
خیریتون سے خوش رکھین کتاب بهار دانش واسطے پڑھنے اوس بھائی کے ساتهه قیمت مبلغ دس روپیه کے خرید کر بھیجی گئی

خواهد رسید زیاده والدعا مکتوب دهم برادر بجان برابر بلکه از جان بهتر وخوشتر لاله مرلی دهر
پہونچیگی زیاده دعا خط دسوان بھائی جان کے برابر بلکه جان سے بهتر اور خوش زیاده لاله مرلی دهر

در حفظ داور بوده از عمر ودولت بهره ور باشند بعد دعوات مزید حیات وشوق دید ابهجت آثار
بیچ نگهبانی الله کے ہوکے زندگی اور دولت سے نصیبه ور رهین پیچھے دعاؤن زیادتی زندگی اور شوق ملاقات خوشی کے نشانی کے

واضح باد روئداد این حدود بحمد رب المعبود شامل حال ست وسلامتی آن ستوده صفات هر ساعت
ظاهر هو جیو حالات ان طرفون کے ساتهه تعریف پالنے والے عبادت کیے گئے کے شامل حال ہے اور سلامتی اوس نیک خصلتون والے کی هر گهڑی

خواهان ست قریب یکسال میشود که اخوی بهوانی پرشاد برای طلب آن برادر فرستاده بودم
چاهنے والا ہی قریب ایک سال کے هوتا ہی که اپنے بھائی بهوانی پرشاد کو واسطے بلانے اوس بھائی کے بھیجا تها مین

هیچ احوال بدریافت نیامد که بچه سبب در آمدن توقف کردند انتظار کشیده قاصد را فرستاده شد
کچھ حال بیچ دریافت هونے کے نه آیا که کیون آنے مین دیر کی انتظار کر کے قاصد بھیجا گیا

لازم که آنچه حقیقت حال برادر کامگار باشد اطلاع دهند که خاطر جمع شود زیاده بجز شوق چه نویسد
چاهیے که جو کچھ کیفیت بھائی صاحب اقبال کی هووے مطلع کرین که دل کو دلجمعی هو زیاده سوا شوق کے کیا لکھے

مکتوب یازدهم برادر کامگار شایسته کردار طول عمره بعد دعای مزید حیات بهجت آیات مکشوف
خط گیارهوان بھائی اقبال مند لائق کام دراز هو عمر اسکی پیچھے دعا زیادتی زندگی خوشی کی نشانیون کے ظاهر

خاطر باد خط مسرت نمط رسید باعث نشاط خاطر گردید برای رسیدن این جانب جهت تشخیص
دل هوجیو خط خوشی کا ملا هوا پهونچا سبب خوشی دل کا هوا واسطے پهونچنے میرے کے واسطے جانچنے

موضع بهوانی پور نوشته بودند برادر من اتفاق آمدن بنده چند روز نمی افتد باید که شما باتفاق
موضع بهوانی پور کے لکها تها بھائی میرے اتفاق آنے بنده کا چند روز نهین پڑتا ہی چاهیے که تم ساتهه اتفاق

بهائی کنور سین جمع آنجا بموجب حال تفصیل کرده از زمینداران قبولیت بگیرند واز مهر خود
بھائی کنور سین کے جمع اوس جگه کی موافق حال حاصل کرکے زمیندارون سے قبولیت لیوین اور مهر اپنی سے

پټه نوشته دهند که ساخته وپرداخته آن کامگار منظور ست زیاده بجز شوق چه نوشته آید
پټه لکهه دو که کیا هوا اور منظور کیا هوا اوس اقبال مند کا منظور ہی زیاده سوائے شوق کے کیا لکها جاوے

مکتوب دوازدهم برادر عزیز وافر تمیز شایسته کردار خجسته اطوار خوش وقت وشاد کام
خط بارهوان بھائی عزیز بهت تمیز دار لائق کام مبارک چلیه خوش وقت اور خوش کام

باشند بعد از دعای مزید عمر و شوق ملاقات راحت آثار مکشوف خاطر عزیز باد مسموع شد که آن سعادت مند
رہین پیچھے دعای زیادتی زندگی اور شوق ملاقات راحت آثار کے ظاہر دل عزیز نے ہوجیو سنا ہی کہ اس نیک بخت
دانش آموز بخدمت فضیلت و کمالات دستگاہ مولوی سید عبد اللہ جیو شروع تحصیل عربی نمودہ اند
عقل حاصل کرنے والے نے بیچ خدمت فضیلت اور کمالون کی قدرت رکھنے والے مولوی سید عبد اللہ جی کے شروع تحصیل عربی کی کی ہے
خدا مید اند کہ بر شوق باطن آن کامگار طبیعت را نہایت خرمی بہم رسد باید کہ سعی و دلسوزی تمام
خدا جانتا ہی کہ اوپر معشوق دل اُس نصیبے ور کے طبیعت کو بہت خوشی پہونچا چاہیے کہ کوشش اور دلسوزی کامل
بکار بردہ علم صرف و نحو کما ینبغی یاد گیرند اگر علم منطق و معقولات تحصیل نمایند اولی تر ست و الا
بیچ کام کے لیجا کے علم صرف و نحو خوب یاد کرلیوین اگر علم منطق اور حکمت حاصل کرین بہتر زیادہ ہی ورنہ
این قدر برای علم فارسی ضرورست عالم الغیب بعلوم معاش و معاد فائز گرداناد
اس قدر واسطے علم فارسی کے ضرور ہی جاننے والا غیب کا ساتھ علمون معاش اور آخرت کے پہونچنے والا کری
مکتوب سیزدہم عزیز القدر سیوک رام خوشوقت باشند خط مسرت افزای خاطر رسید
خط تیرھوان بڑے مرتبے والے سیوک رام خوش وقت رہین خط خوشی زیادہ کرنیوالا دل کا پہونچا
خوشی و خرمی حاصل گردید ارادہ خود بتلاش روزگار بطرف عظیم آباد نوشتہ بودند درین روزہا
خوشی اور خوشی حاصل ہوئی ارادہ اپنا واسطے تلاش نوکری کے طرف عظیم آباد کے لکھا تھا بیچ ان دنون کے
خدمت فوجداری پرگنات شاہ آباد وغیرہ از حضور بندگان عالی متعالی این جانب را
خدمت فوجداری پرگنون شاہ آباد وغیرہ کی حضور بندون بزرگ سے واسطے میرے
مقرر شدنی ست اگر این معنی راست می آید خانہ شماست چرا سفر دور و دراز اختیار خواہند کرد یک ماہ
مقرر ہونے والی ہی اگر یہ امر درست آتا ہی گھر تمہارا ہی کسواسطے سفر دور و دراز اختیار کرین گے ایک ماہ
دیگر در خانہ بگذارند انشاء اللہ تعالی ہمین جا نوکری میسر خواہد آمد زیادہ چہ نویسد مکتوب چہاردہم
اور بیچ گھر کے گذارین اگر چاہا اللہ برتر نے اسی جگہ نوکری میسر ہو جائے گی زیادہ کیا لکھے خط چودھوان
برادر عزیز القدر سعادتمند لالہ ڈال چند محفوظ باشند بعد دعا و شوق آنکہ یک راس اسپ ترکی در خانہ
بھائی بڑے مرتبے والے نیک بخت لالہ ڈال چند نگہبانی کیے گئے رہین پیچھے دعا اور شوق وہ کہ ایک راس گھوڑا ترکی بیچ گھر
رحیم خان سوداگر بقیمت مبلغ پانصد روپیہ فیصل شدہ است آن اسپ را خواہم خرید لہذا نوشتہ میشود
رحیم خان سوداگر کے ساتھ قیمت مبلغ پانسو روپیہ کے فیصل ہوا ہی اُس گھوڑے کو خرید کرونگا مین لہذا لکھا جاتا ہے
کہ آن عزیز القدر زر قیمت را از دکان رام چند ساہوکار گرفتہ بمالک رسانیدہ اسپ را درینجا
کہ وہ بڑے مرتبے والا روپے قیمت کے دکان رام چند ساہوکار سے لیکر مالک کو پہونچا کے گھوڑے کو اس جگہ
بفرستند زیادہ والدعا مکتوب پانزدہم عزیز القدر شیخ مسعود بخیریت و بہبود باشند
بھیجدین زیادہ دعا خط پندرھوان بڑے مرتبے والے شیخ مسعود ساتھ خیریت اور بہتری کے رہین
خط مرسلہ رسیدہ بر حقیقت اطلاع شد نوشتہ بودند کہ زمینداران چوراسی زر نمی دہند دستک برآنہا
خط بھیجا ہوا پہونچا اوپر حقیقت کے اطلاع ہوئی لکھا تھا کہ زمینداران چوراسی کے روپیہ نہین دیتے ہین دستک انھون پر
از حضور تعیین شود مطابق آن نوشتۂ شما مرزا محمد بیگ وغیرہ پنج سوار کلاہ پوش را دستک
حضور سے مقرر ہووے موافق تحریر تمہاری کے مرزا محمد بیگ وغیرہ پانچ سوار کلاہ پوش کے دستک
فرستادہ شد و تقید بلیغ نمودہ شد کہ بسزا اولی شدید زر باقی خریف را بوصول در آرند
بھیجی گئی اور تاکید بڑی کی گئی کہ ساتھ سزا اولی سخت کے روپیہ باقی خریف کا وصول کرین

آن عزیز القدر زر موجودات را ہمراہ گرفتہ خود در الحضور رسانند کہ بعضی مقدمات تعلق برو دارند
وہ بڑے مرتبے والے روپیہ موجودہ کو ہمراہ لے کے اپنے کو بیچ حضور کے پہونچاوین کہ بعض مقدمے تعلق اوپر آپنے رکھتے ہین

زیادہ چہ مرقوم شود مکتوب شانزدہم عز القدر میر مظفر سلامت باشند خط مرسلہ رسید بر حقیقت
زیادہ کیا لکھا جاوے خط سولھوان بڑے مرتبے والے امیر مظفر زندہ رہین خط بھیجا ہوا پہونچا اوپر حقیقت کے

مطلع شد برای فرستادن پیادہ ہای تحصیل نوشتہ بودند شیخ مطلوب وغیرہ پنجاہ نفر پیادہ تعین نمودہ
مطلع ہوا واسطے بھیجنے پیادون تحصیل کے لکھا تھا شیخ مطلوب وغیرہ پچاس نفر پیادے مقرر کیے گئے

باید کہ تا ہنگام تحصیل نگاہدارند و یکصد روپیہ ماہ بماہ طلبانہ از مال میدادہ باشند و قتیکہ
چاہیے کہ وقت تحصیل تک نگاہ رکھین اور ایک سو روپیہ مہینے کے مہینے طلبانہ مال سے دیتے رہین جس وقت کہ

تحصیل موقوف شود پیادہ ہا را روانہ حضور خواہند نمود زیادہ چہ نگارش رود مکتوب ہفدہم
تحصیل موقوف ہووے پیادونکو روانہ طرف حضور کے کرین گے زیادہ کیا لکھا جاوے خط سترھوان

سیادت و نجابت پناہ میر فیض اللہ در حفظ الٰہی باشند خط مرسلہ رسید بر حقیقت مندرجہ آگاہی
سرداری اور شرافت کے پناہ میر فیض اللہ بیچ نگہبانی خدا کے رہین خط بھیجا ہوا پہونچا اوپر حقیقت مندرجہ کے اطلاع بھی

یافت از سرکشی زمینداران دیہات موسات و عدم ادای زر نوشتہ بودند بالفعل تملق و چاپلوسی
پائی سرکشی زمیندارون دیہات موسات اور نہ ادا ہونے روپیہ سے لکھا تھا ابھی ساتھ چاپلوسی اور چرب زبانی کے

باید گرفت انشاء اللہ تعالیٰ از تشخیص این محالات فراغت کردہ بآن موضع میرسم
چاہیے لینا اگر چاہا اللہ برتر نے تشخیص ان محالات سے فراغت کر کے بیچ اوس ضلع کے پہونچتا ہون مین

و بدبختان را بسزا میرسانم زیادہ چہ مکتوب ہیجدہم مشیخت پناہ شیخ قدرت اللہ محفوظ باشند
اور بدبختون کو ساتھ سزا کے پہونچاتا ہون مین زیادہ کیا خط اٹھارہوان بزرگی کے پناہ شیخ قدرت اللہ حفاظت کیے گئے رہین

سابق برای ارسال خزانہ قلمی شدہ بود انتظار بسیار است چون تاکید حضور در باب ارسال
پہلے واسطے بھیجنے خزانہ کے لکھا تھا بہت انتظار ہے جو تاکید حضور کی بیچ مقدمے بھیجنے

خزانہ متواتر می رسد لہذا بقلم می آید کہ بمجرد رسیدن نوشتہ زر معقول فراہم آوردہ
خزانہ کے پے در پے پہونچتی ہے اسواسطے لکھا جاتا ہے کہ بفور پہونچنے تحریر کے روپیہ بخوبی جمع کر کے

ارسال دارند و در صورت اہمال دستک خواہد رسید زیادہ چہ تاکید رود مکتوب نوزدہم
بھیجدین اور بیچ حالت ٹال دینے کے دستک پہونچے گی زیادہ کیا تاکید کی جاوے خط انیسوان

شجاعت و تہور دستگاہ دلاور خان در حفظ الٰہی باشند عرضی ایشان رسید کوائف
بہادری اور دلیری کی قدرت والے دلاور خان بیچ نگہبانی اللہ کے رہین عرضی تمہاری پہونچی کیفیتین

مندرجہ معلوم شد وعدہ ارسال زر بتاریخ ہفتم شہر حال نوشتہ بودند امروز دہم این ماہ است
مندرجہ معلوم ہوئین وعدہ بھیجنے روپیہ کا تاریخ ساتوین اس مہینے کو لکھا تھا آج کے دن دسوین اس مہینہ کی ہے

تا حال زر نرسیدہ اینقدر خلاف نویسی پسندیدہ نیست باید کہ بساعت رسیدن پروانہ زر
اب تک روپیہ نہ پہونچا اس قدر خلاف نویسی پسند کرنے کے نہین ہے چاہیے کہ بروقت پہونچنے پروانے کے روپیہ

معقول ارسال دارند و آیندہ را ازین خلاف نویسی دست بردارند کہ در حق شما خوب نیست
بخوبی بھیجین اور آیندہ اس خلاف نویسی سے ہاتھ اوٹھاوین کہ تمہارے حق مین اچھا نہین ہے

مکتوب بستم خصوصیت و اخلاص دستگاہ کشور رای محفوظ باشند مسموع شد
خط بیسوان خصوصیت اور خلوص کی قدرت رکھنے والے کشور رائے محفوظ رہین سنا گیا ہے

که زمینداران موضع رام گڈھ از تالاب که بر سرحد آن دهیست زمینداران لچهمن پور را برای
که زمینداروں موضع رام گڈھ کے تالاب سے کہ اوپر سرحد اوس گاؤں کے ہے زمینداروں لچهمن پور کو واسطے خیتہ
قطعات ربیع آب نمیدہند زراعت خشک میشود لهذا قلمی میگردد که تحقیقات معقول بر د
کھیتوں ربیع کے پانی نہیں دیتے ہیں کھیتی سوکھی جاتی ہے لہذا لکھا جاتا ہے کہ ساتھ دریافت کرنے کافی کے مشغول ہو کر
بزمینداران رام گڈھ تاکید نمایند که از معمول انحراف نکنند زیادہ چه نگارش رود
زمینداروں رام گڈھ کو تاکید کریں کہ رواج کے خلاف نہ کریں زیادہ کیا لکھا جاوے

فصل سوم بطرف مساوی مشتمل بر پانزده مکتوب

فصل تیسری طرف برابر والوں کے شامل اوپر پندرہ خطوں کے

مکتوب اول میر صاحب مهربان قدردان سلامت بعد سلام خیر انجام مشهود ضمیر منیر
خط پہلا میر صاحب مہربانی کرنیوالے قدر جاننے والے زندہ رہیں پیچھے سلام نیک انجام کے ظاہر دل
میگرداند مهربانی نامه چهره وصول افروخته بر حقیقت خیریت سامی آگاهی داد و مبتهج و
روشن کے کرتا ہوں مہربانی کے خط نے شکل ملنے کی ظاہر کی اوپر حقیقت خیریت بزرگ کے اطلاع دی خوش اور
مسرور گردانید نوشته بودند که قیمت اسپ ترکی از کمال خان بمبلغ پانصد روپیه
خوش کیا لکھا تھا کہ قیمت گھوڑے ترکی کی کمال خان سے پانسو روپے پر
فیصل شده است و ازین کم نمیشود چون این جانب را اسپ ضرور در کارست امید که
طے ہوئی ہے اور اس سے کم نہیں ہوتا ہے چونکہ ہم کو گھوڑا ضرور چاہیے ہے امید کہ
آن مهربان اسپ را مع سوداگر درینجا بیارند که زر حواله مالک نموده اسپ گرفته شود زیاده
وہ مہربان گھوڑے کو مع سوداگر کے اس جگہ لائیں کہ روپیہ سپرد مالک کے کرکے گھوڑا لیا جائے زیادہ کیا
چه بر طراز د **مکتوب دوم** شیخ صاحب مهربان مخلصان سلامت بعد سلام و شوق ملاقات
لکھا جائے خط دوسرا شیخ صاحب مہربان دوستوں کے سلامت رہیں پیچھے سلام اور اشتیاق ملاقات
مسرت آیات مکشوف رای گرامی نموده می آید نامه اخلاص آمود وصول نمود باعث نشاط و
خوشی نشانیوں کے ظاہر عقل بزرگ کے کیا جاتا ہے خط محبت کا ملا ہوا وصول کیا سبب خوشی اور
انبساط وافر گردید یک حقه و نیچه که از راه مهربانی بدوستدار فرستاده بودند رسید بنهایت خورسند
خوشی بہت کا ہوا ایک حقہ اور نیچہ کہ راہ مہربانی سے دوستدار کو بھیجا تھا پہونچا نہایت خوش
گردانید او سبحانه تعالی خانه آباد و دولت زیاده گرداناد **مکتوب سوم** مرزا صاحب مهربان
کیا وہ اللہ پاک برتر گھر آباد دولت زیادہ کرے خط تیسرا مرزا صاحب مہربان
کرمفرمای نیازمندان سلامت بعد اظهار مراسم نیاز و آرزوی حصول مواصلت تمام بهجت مشهود
بخشش کرنیوالے عاجزوں کے زندہ رہیں پیچھے ظاہر کرنے رسموں عاجزی اور آرزو حاصل کرنے ملاقات سراسر خوشی کے
ضمیر اشفاق تصویر گردانیده می آید دیریست که از ترقیم مهربانی نامه منبسط نساخته اند
ظاہر دل مہربانیوں کی صورت کے کیا جاتا ہے عرصہ ہوا کہ لکھنے مہربانی کے خط سے خوش نہ کیا
دل اشتیاق منتظرست قاصدی را محض برای دریافت خیریت فرستاده شد ترصد که مژده خیریت
دل اشتیاق انتظار کرنیوالا ہے قاصد کو خاص واسطے دریافت خیریت کے بھیجا ہے امید کہ خوشخبری خیریت

ذات فرخنده صفات ورود لشکر ظفر پیکر مفصل اطلاع دهند که خاطر جمع شود زیاده بجز شوق

ذات مبارک صفتوں والی اور کیفیت لشکر فتح صورت کے تفصیل وار اطلاع دیویں کہ جمعی ہو زیادہ سوائے شوق

چه نویسد مکتوب چهارم خانصاحب مهربان قدردان سلامت بعد سلام و آرزوی

کیا لکھے خط چوتھا خانصاحب مہربان قدر جاننے والے زندہ رہیں پیچھے سلام اور آرزوے

ملاقات سامی مشهود رای عاطفت افزای میگرداند مهربانی نامه ورود نمود و نشاط وافر بخشید

ملاقات بزرگ کے ظاہر عقل مہربانی بڑھانیوالی کے رکھتا ہے مہربانی کے خط نے اترنا کیا خوشی بہت بخشی

اراده لشکر فیروزی اثر بتاریخ هفتم شهر حال و طلب یک مهار شتر جهت بار برداری نوشته

ارادہ لشکر فیروزی اثر کا بیچ تاریخ ساتویں اس مہینے کے اور طلب ایک اونٹ کے واسطے بوجھا اٹھانے کے لکھا

بودند مهربان من دو روز است که میر فتح علی شتر را بنابر برات پیش خود برده اند و الا شتر

تھا مہربان میرے دو دن ہوئے کہ میر فتح علی اونٹ کو واسطے برات کے ہمراہ اپنے لے گئے ہیں ورنہ اونٹ

ازان صاحب ست دیگر هرچه مطلوب باشد بی تکلف اطلاع دهند که در ابلاغ آن هرگز

آپ ہی کا ہے اور جو کچھ چاہیے ہو بے تکلف اطلاع دیں کہ بیچ پہونچانے اوسکے کے ہرگز

قصور نخواهد شد جمعیت و خرمی مستدام باد مکتوب پنجم میر صاحب مهربان قدردان

قصور نہ ہوگا اطمینان اور خوشی ہمیشہ ہو جیو خط پانچواں میر صاحب مہربان قدر جاننے والے

سلامت بعد تقدیم سلام و آرزوی گرامی خدمت مشهود ضمیر منیر نموده می آید بوصول

زندہ رہیں پیچھے پیش پہونچانے سلام اور عاجزی اور تمنا بزرگ خدمت کے ظاہر دل روشن کے کیا جاتا ہے ساتھ ملنے

الطاف صحیفه مشمول بهجت و خرمی گردید بتاریخ شانزدهم ربیع الآخر شادی

مہربانی ملے ہوئے خط کے خوشی اور خوشی ہوئی بیچ تاریخ سولھویں ربیع الآخر کے شادی

کدخدائی میر فتح علی و طلب سرانجام نوشته بودند صاحب من هرچه در خانه خیرخواه هست انه

بیاہ میر فتح علی اور طلب ساز و سامان کے لکھا تھا صاحب میرے جو کچھ کہ بیچ گھر بھلائی چاہنے والے کے ہے

خود تصور نمایند هرگاه دو سه روز تاریخ برات باقی ماند کسی آدم معتبر روانه خواهند نمود حواله

اپنا خیال کریں جس وقت کہ دو تین دن تاریخ برات کے باقی رہیں کسی آدمی معتبر کو روانہ کریں حوالہ

آن کرده خواهد شد زیاده شادمانی و کامرانی باد مکتوب ششم خانصاحب مهربان

اسکے کیا جاویگا زیادہ خوشی اور مقصدوری ہو جیو خط چھٹا خان صاحب مہربان

توجه فرمای مخلصان سلامت بعد سلام خیریت انجام و تمنای دریافت سامی

توجہ کرنیوالے دوستوں کے زندہ رہیں پیچھے سلام خیریت انجام اور آرزو پانے بزرگ

مواصلت مکشوف رای عاطفت فرمای گردانیده می آید امسال در باغ دوستدار

ملاقات کے ظاہر عقل مہربانی کرنیوالے کے کیا جاتا ہے اس سال بیچ باغ دوستدار کے

درختان ترنج بار نیاورده اند درینولا یک صد ترنج برای دوا مطلوب ست اگر در باغ

درخت ترنج کے پھل نہیں لائے ہیں اس وقت ایک سو ترنج واسطے دوا کے چاہیے ہیں اگر باغ

شریف باشد البته عنایت فرمایند شجره مراد باروربار مکتوب هفتم لاله صاحب مهربان

بزرگ میں ہوں ضرور عنایت فرمائیں درخت مراد کا پھلدار ہو جیو خط ساتواں لالہ صاحب مہربان

قدردان سلامت بعد سلام و آرزوی ملاقات مسرت آیات مشهود ضمیر

قدر جاننے والے زندہ رہیں پیچھے سلام اور تمنائے ملاقات خوشی کی نشانیوں کے ظاہر دل

منیر گردانیده می آید مدت ست که از تحریر احوال خیر مآل منشرح و فارغ الحال نساختند انقباض

روشن کیے کیا جاتا ہے مدت ہوئی کہ لکھنے احوال خیرانجام سے خوش اور بے فکر نہ کیا تنگی

خاطر بدرجہ کمال ست امید از مہربانیہای دیرین آنداز وکہ اینقدر فراموشی اندیاد خیرخواہان در

دل کی بیچ درجہ کمال کے ہو امید مہربانیوں قدیم سے وہ رکھتا ہے کہ اتنی بھول یاد خیرخواہوں سے بیچ

عالم یگانگی روا نداشتہ آئندہ برخلاف مرضی از تحریر احوال خیر مآل منبسط باید داشت

عالم یگانگی کے جائز نہ رکھکر آئندہ اور برخلاف مرضی کے لکھنے احوال خیرانجام سے خوش چاہیے رکھنا

شیخ پیر محمد بارادہ چاکری بہرہ اندوز خدمت سامی میشوند از انجا کہ خدمت این طائفہ عالیہ

شیخ پیر محمد ساتھ مقصد نوکری کے واسطہ جمع کرنیوالے خدمت بزرگ کے ہوتے ہیں اسوجہ سے کہ خدمت اس گروہ بزرگ کی

موجب سعادت دارین ست اگر در سرکار خان صاحب گنجائش روزگار باشد دریغ توجہ نباید

سبب نیک بختی دوجہان کا ہے اگر بیچ سرکار خانصاحب کے وسعت نوکری کی ہو درگذر نہ چاہیے

داشت زیادہ چہ طراز د مکتوب ہشتم لالہ صاحب مہربان مشفق مخلصان سلامت بعد

کرنا زیادہ کیا لکھے خط آٹھوان لالہ صاحب مہربان مشفق دوستون کے سلامت رہیں پیچھے

گزارش سلام و آرزوی دریافت احوال سامی بکشوف ضمیر مہربانی تصویر ممنوده می امید

عرض کرنے سلام اور آرزوی دریافت احوال بزرگ ظاہر دل مہربانی کی صورت کے کیا جاتا ہے

زبانی آیندگان این صوب دریافت شد کہ خدمت وقائع نگاری پرگنہ رحیم آباد وغیرہ از حضور

زبانی آنیوالوں اس طرف کے معلوم ہوا کہ خدمت وقایع نگاری پرگنہ رحیم آباد وغیرہ کی حضور

فیض گنجور نواب صاحب قبلہ بنام خان صاحب علی رضا خان جیو مقرر شدہ و خدمت پیشکاری

فیض کے بھرے ہوئے نواب صاحب قبلہ سے بنام خان صاحب علی رضا خان جی کے مقرر ہوئی اور خدمت پیشکاری

خان صاحب با آن مشفق قرار یافتہ باستماع این خبر جمعیت اثر نشاط و خرمی بحصول پیوست اگر

خان صاحب کی ساتھ اس مشفق کے قرار پائی ہے سننے اس خبر دلجمعی اثر کے خوشی اور خوشی حاصل ہوئی اگر

این معنی مقرون بصدق باشد مفصل اطلاع بخشند کہ اخلاص مند بہرہ اندوز خدمت سامی گردد

یہ بات نزدیک ساتھ سچائی کے ہو مفصل اطلاع دیں کہ اخلاص مند حاضر خدمت بزرگ کا ہووے

جمعیتہا مقرون روزگار فرخندہ آثار باد مکتوب نہم دیوان صاحب مہربان قدردان

دلجمعیان نزدیک زمانے مبارک نشان کے ہو جیو خط نوان دیوان صاحب مہربان قدردان

سلامت بعد سلام و تمنای گرامی خدمت مشہود ضمیر منیر میگرداند صحیفہ مہربانی آمود وصول نمود

زندہ رہیں بعد سلام اور آرزو بزرگ خدمت کے ظاہر دل روشن کے کرتا ہے خط مہربانی کا بھرا ہوا وصول کیا

مقرون بہجت و نشاط ساخت بنابر وجہ رسوم خود ایما فرمودہ بودند بندہ در تدبیر ست این مرتبہ

نزدیک خوشی اور خوشی کے کیا واسطے رسم اپنا کے اشارہ فرمایا تھا بندہ تدبیر میں ہے اس دفعہ

وکیل مع زر قسط بحضور میرسد وجہ رسوم شریف علیحدہ حوالہ او خواہد نمود بخدمت سامی خواہد رسید

وکیل مع روپیہ قسط کے حضور میں پہونچتا ہے رسوم شریف علیحدہ حوالہ اوسکے کریگا بیچ خدمت بزرگ کے پہونچے

محب را وابستہ مہربانیہای خود تصور نمودہ بایمای خدمت لائقہ یاد فرمایند کہ تقدیم آن

دوست کو بندہ ہوا مہربانیوں اپنی کا خیال کر کے ساتھ اشارے لائقہ کے یاد فرماتے رہیں کہ بجا لائے

موجب خوشیہاست دولت و اقبال روزافزون باد مکتوب دہم دیوان صاحب مہربان

سبب خوشیدن کا ہے دولت اور اقبال دن زیادہ ہو جیو خط دسوان دیوان صاحب مہربان